



100

شرعی مسائل کا مجموعہ

(حصہ 22)

مصنف

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

نظر ثانی

ابواحمد مفتی انس رضا قادری مدنی



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فہرست

عقائد

- 1- اللہ بندے کی توبہ کا انتظار کرتا ہے کہنا کیسا
- 2- جس کی تدفین قبر میں نہ ہوئی اس سے سوالات قبر
- 3- یا اللہ تجھے تیرے نبی کا واسطہ کہنا
- 4- مشہور چار فرشتے افضل یا ابو بکر صدیق
- 5- اللہ کو نیکیوں کی ضرورت ہوتی ہے کہنا
- 6- آصف بن برخیا افضل ہیں یا غوث پاک
- 7- کار عالم کا مدبر بھی ہے غوث اعظم
- 8- دو مشرق دو مغرب

حدیث

- 9- چالیس دن کے اندر تھوڑے ناخن کاٹنا
- 10- متکبر کے ساتھ تکبر
- 11- اغنیا بکریاں پالیں اور فقراء مرغیاں
- 12- قیامت کا دن بعضوں کے لئے پلک جھپکنے کی مقدار
- 13- ملک شام سے چالیس ابدال
- 14- ایصال ثواب کی وجہ سے گناہ معاف
- 15- بلند قبر کو مٹا دینا
- 16- میرے غموں کی دوا میرے دوست
- 17- کھانے کو قول لو
- 18- مولا علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت
- 19- برا خواب لوگوں کو بتانا
- 20- نمک کا منع نہ کرو

- 21- تمام انسان گناہ گار
- 22- مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض
- 23- تیل لگانے کی سنت
- 24- بچے اور بچی کے پیشاب کو پاک کرنے میں فرق
- 25- عورت کی حکمرانی
- 26- صبح و شام دس دس بار درود
- 27- جس کے ساتھ بھلائی کا اردہ

طہارت

- 28- غسل فرض ہونے کے بعد وضو کر کے سو جانا
- 29- قطرے روکنے کے لئے روئی رکھنا
- 30- چڑے کے موزے پھٹے ہوں تو مسح
- 31- پانی کے کولر میں انگلی ڈال کر چیک کرنا

نماز

- 32- نماز میں فسح کی جگہ فصیح پڑھا
- 33- بغیر جنازہ تدفین
- 34- رب اجعلنی مقيم الصلاة والی دعا
- 35- وقال کو فقال پڑھا
- 36- للكتب کی جگہ للكتاب پڑھا
- 37- رکوع سے اٹھنے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا
- 38- جنازے کی دعا میں میت کے لئے دعا
- 39- امام اور ایک نابالغ مقتدی
- 40- طواف کے نوافل میں کندھا نہ ڈھانپنا
- 41- معراج سے واپسی پر فجر کی نماز
- 42- تیمم کے ساتھ پڑھی گئی نمازوں کا اعادہ
- 43- تدعون کی جگہ تکذبون پڑھا

44- وتر کے بعد پتا چلا کہ فرض نہیں ہوئے

45- مغرب میں بھول کر تکبیر قنوت پڑھی

تدفین

46- میت کو قبر میں لٹانے کا طریقہ

47- میت کو قبرستان لے جاتے وقت رخ

زکوۃ

48- زکوۃ کی رقم سے کفن

49- غریب لڑکی کی شادی میں زکوۃ کی رقم

نکاح/طلاق

50- نکاح کرنا فرض ہے یا سنت

51- لفظ divorce کہنے سے طلاق

52- بغیر گواہوں کے نکاح کے بعد صحبت کی عدت

53- نکاح فاسد میں مہر و عدت کا حکم

54- عدت میں نکاح کرنا

55- نکاح فاسد میں مرد و عورت ایک دوسرے کے لئے حلال

56- کم از کم کتنا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوگی

57- رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح کر لیا

58- دو بہنوں نے ایک دوسرے کی بیٹیوں کو دودھ پلایا

وقف

59- ادارے کے سربراہ کا اجارہ لینا

60- مسجد کے چندے سے کیمرے لگوانا

61- چندہ محفوظ کاروبار میں لگانا

خواتین کے مسائل

62- حیض کی حالت میں سلام کے لئے کھڑے ہونا

63- دو سال کے بعد بچے کو دودھ پلانا

64- ہجڑے سے عورت کا پردہ

جائز/ناجائز

65- قیامت خود بتائے گی قیامت کیوں ضروری تھی

66- والد کی ناراضی کے باوجود تعلیمی ادارے میں داخلہ

67- لالی حلال پرندہ ہے

68- پی آر پی ٹریٹمنٹ کروانا

69- لو بستر کھانا

70- اے آئی سے امیج بنانا

71- جیز کیش سے لون لینا

72- ہندو کا دنبہ دینا

73- ناقابل واپسی کی شرط پر چیز بیچنا

74- صلی اللہ علیک یا فاطمہ کہنا

75- بینکوں کا آڈٹ کرنا کیسا

76- کسی کو عمر خضریٰ کی دعا دینا

77- اتیقہ نام رکھنا

78- ڈکٹ کلیننگ سروس کا کاروبار

79- جیولری پر شوہر کا نام لکھوانا

80- یوٹیوب پر وایج ٹائم اور سبسکرائبز کی سروس دینا

81- غیر مسلم کے مرنے پر rip کہنا

82- ناحق کے لئے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ کہنا

83- ہرن اور بکری کے ملاپ سے پیدا ہونے والے کی قربانی

84-بٹ کوائن

85-بچوں کے چہرے پر اسٹار بنانا

86-سر و گھسی

87-عورت کا اپنا دودھ خود پینا

88-کفر کا نظام چل سکتا ہے ظلم کا نہیں کہنا کیسا

89-جانور کے ساتھ بد فعلی

90-ام محمد کنیت رکھنا

91-سیلری میں سے کچھ دے کر اگلے مہینے اپنی سیلری سے دینا

92-کسی کی کال ریکارڈ کر کے وائرل کرنا

متفرق

93-حضرت خدیجہ کا ابن اخیک کہنا

94-امام بخاری کا حدیث لکھنے کا انداز

95-فرعون کے محل کے باہر بسم اللہ

96-خودکشی کرنے والا بیچ گیا

97-بد مذہبوں کی مسجد کو مسجد ضرار کہنا

98-نابالغی کی عمر کا حساب

99-عزرائیل علیہ السلام کے مددگار فرشتے

100-سوتیلے بیٹے کا وراثت میں حصہ





فتویٰ نمبر: 2109 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

اللہ بندے کی توبہ کا انتظار کرتا ہے

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر ایک جملہ وائرل ہے کہ اللہ پاک بندے کی توبہ کا انتظار کرتا ہے اللہ پاک کے لئے لفظ انتظار کہنا کیسا؟

سائل: مؤمن

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ پاک کے لئے لفظ انتظار کا استعمال جائز نہیں کہ اس کے معانی اللہ پاک کی شان کے لائق نہیں۔ فیروز اللغات میں اس کے معانی لکھے ہیں: ”راہ دیکھنا، آسرا، امید“ (فیروز اللغات، صفحہ 87)
شامی میں ہے: ”مجرد ايهام المعنى البحال كاف في المنع“ یعنی: محض معنی محال کا وہم منع کے لئے کافی ہے۔ (شامی، جلد 5، صفحہ 253)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی
02 جمادی الاول 1446 051446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2113 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تدفین قبر میں نہ ہوئی اس سے سوالات قبر

سوال: انتقال کے بعد جس کی تدفین قبر میں نہ

ہو سکی اس سے سوالات قبر کیسے ہوں گے؟

بسم الله الرحمن الرحيم سائل: محبوب عالم فیروزی

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی کی تدفین قبر میں نہ ہو سکی تو بھی وہ جہاں بھی ہو گا اس سے سوالات وہیں ہوں گے اور وہیں ثواب و عذاب کا معاملہ ہو گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”مردہ اگر قبر میں دفن نہ کیا جائے تو جہاں پڑا رہ گیا یا پھینک دیا گیا، غرض کہیں ہو اُس سے وہیں سوالات ہوں گے اور وہیں ثواب یا عذاب اُسے پہنچے گا، یہاں تک کہ جسے شیر کھا گیا تو شیر کے پیٹ میں سوال و ثواب و عذاب جو کچھ ہو پہنچے گا۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 113)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی
08 جمادی الاول 1446ھ نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2140 الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تجھے تیرے نبی کا واسطہ کہنا

سوال: دعائیں ایسا کہنا کیا یا اللہ تجھے تیرے نبی کا واسطہ؟

سائل: ضیاء الدین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

”یا اللہ تجھے تیرے نبی کا واسطہ“ کہنا نہ صرف جائز بلکہ حدیث سے ثابت ہے اور نبی پاک ﷺ نے ایک دعا ایک صحابی کو سکھائی جس میں اس طرح کہنے کی تعلیم موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی کی حدیث پاک میں جہاں وہ منقول ہے وہاں یہ بھی ہے: ”اللهم انی اسئلك واتوجه الیک بنبیك محمد نبی الرحمة“ ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں تیرے رحمت والے نبی محمد ﷺ کے واسطہ سے متوجہ ہوتا ہوں۔ (ترمذی، حدیث 3578)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2142 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مشہور چار فرشتے افضل یا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

حضرت جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام افضل ہیں یا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ؟

سائل: عمر کاظمی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

چاروں مقرب فرشتے جن کو رسل ملائکہ بھی کہا جاتا ہے، یہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے افضل ہیں۔ اس میں تفصیل یہ ہے کہ ہمارے رسول فرشتوں کے رسولوں سے افضل ہیں اور فرشتوں کے رسول یعنی چاروں مقرب فرشتے صحابہ اور اولیاء سے افضل ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ہمارے رسول ملائکہ کے رسولوں سے افضل ہیں، اور ملائکہ کے رسول ہمارے اولیاء سے افضل ہیں، اور ہمارے اولیاء عوام ملائکہ یعنی غیر رسل سے افضل ہیں اور یہاں عوام مومنین سے یہی مراد ہے۔ نہ فتاق و فجار کہ ملائکہ سے کسی طرح افضل نہیں ہو سکتے۔ انسان صفت ملکوتی و بہیمی و سبعی و شیطانی سب کا جامع ہے جو صفت اس پر غلبہ کرے گی اس کے منسوب الیہ سے زائد ہو جائے گا کہ اگر ملکوتی صفت غالب ہوئی کروڑوں ملائکہ سے افضل ہو گا۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 29، صفحہ 392)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2144 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

اللہ کو نیکیوں کی ضرورت ہوتی ہے کہنا

جب کسی کا انتقل ہو جاتا ہے تو ہمارے ہاں کہہ جاتا ہے کہ اللہ کو بھی نیکیوں کی ضرورت ہوتی ہے ایسا کہنا کیسا؟
سائل: ابو مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

”اللہ کو نیکیوں کی ضرورت ہوتی ہے“ یہ جملہ کفریہ ہے کیونکہ اس میں اللہ کو عاجز قرار دیا جا رہا ہے جو کہ صریح کفر ہے۔ اسی طرح کے سوال کے جواب میں امیر اہلسنت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”پڑوسی کا قول کفریہ ہے۔ اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کسی کا بھی محتاج نہیں، وہ بے نیاز ہے۔ چنانچہ فقہائے کرام رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں: کسی نے مردے کے بارے میں کہا: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ تم سے زیادہ اس کا حاجتمند ہے“ یہ کہنا کفر ہے۔“
(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 489، 490)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1446ھ 24 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2141 آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آصف بن برخیا افضل ہیں یا غوث پاک

آصف بن برخیا افضل ہیں یا غوث پاک رحمۃ اللہ

علیہما؟

سائل: حساس عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جس طرح نبی پاک ﷺ تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل ہیں اسی طرح آپ ﷺ کی امت تمام امتوں سے اور اس امت کے اولیاء بانی امتوں کے اولیاء سے افضل ہیں اور پھر حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ تو اس امت میں بھی صحابہ اور بعض تابعین کے بعد سب سے افضل ہیں تو یقیناً آصف بن برخیا سے بھی افضل ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ”جس طرح حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تمام رسولوں کے سردار اور سب سے افضل ہیں، بلا تشبیہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے صدقہ میں حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی امت تمام امتوں سے افضل۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 54)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”یقیناً صحیح یہی ہے کہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ طبقہ تابعین کے بعد بلا استثناء سارے اولیائے کرام سے افضل ہیں۔“ (فتاویٰ شرح بخاری، جلد 2، صفحہ 116) اسی میں ہے: ”حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا یہ فرمان (قدمی ہذا علی رقبۃ کل ولی اللہ) سوائے صحابہ کرام اور کچھ تابعین عظام کے مطلقاً تمام متقدمین اور متاخرین کو شامل ہے۔“ (صفحہ 118، دائرۃ البرکات)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2178 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کار عالم کا مدبر بھی ہے عبد القادر

اس مصرعہ کا مطلب سمجھا دیں کار عالم کا مدبر بھی

ہے عبد القادر؟ بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اس مصرعہ کا مطلب یہ ہے کہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اللہ پاک کی عطا سے کائنات کے کاموں کی تدبیر اور انتظام فرمانے والے ہیں۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کیونکہ اللہ پاک نے قرآن میں اپنے فرشتوں کو کاموں کی تدبیر کرنے والا فرما کر ان کی قسم یاد فرمائی ہے۔ اللہ پاک سورہ نازعات میں فرماتا ہے: ”فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا“ ترجمہ: پھر کائنات کا نظام چلانے والے فرشتوں کی قسم۔

(النازعات: 5)

تفسیر: ”یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت تو یہ ہے کہ ہر چھوٹا بڑا کام کسی وسیلے کے بغیر خود اسی کے حکم سے ہو جائے، لیکن قانون یہ ہے کہ کام وسیلے کے ذریعے ہو کیونکہ دنیا کا ہر کام کائنات کا نظام چلانے پر مقرر فرشتوں کے سپرد ہے۔ آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بعض نام اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان مشترک ہیں، جیسے علی، سمیع، بصیر، انہیں میں سے مدبر بھی ہے کہ رب عزوجل بھی تدبیر فرمانے والا ہے اور فرشتے بھی مدبر باتِ امر یعنی کاموں کی تدبیر کرنے والے ہیں۔“

(صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 510)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخرہ 1446ھ 17 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2192 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

دو مشرق دو مغرب

سورہ رحمن میں جو اللہ پاک نے دو مشرق اور دو

مغرب کا ذکر کیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

سائل: حافظ عنایہ مصطفیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سورہ رحمن میں جو اللہ پاک نے دو مشرقوں اور دو مغربوں کا ذکر فرمایا ہے اس سے گرمی اور سردی کے موسم میں سورج طلوع اور غروب ہونے کے دونوں مقام مراد ہیں۔ تفسیر آلوسی میں ہے: ”رب مشرق الشمس صیفا و شتاء و مغربہا كذلك علی ما اخرجہ جماعة عن ابن عباس و روی عن مجاہد و قتادۃ و عکرمۃ ان المشرقین مشرق الشتاء و مشرق الصيف و المغربین مغرب الشتاء و مغرب الصيف بدون ذکر الشمس“ ترجمہ: گرمی اور سردی کے اعتبار سے سورج کے طلوع اور غروب ہونے کی جگہ کارب اسی طرح ایک جماعت نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اور مجاہد اور قتادہ اور عکرمہ سے روایت کیا گیا ہے کہ مشرقین سردی اور گرمی کا مشرق ہے اور مغربین سردی اور گرمی کا مغرب ہے اس میں سورج کا ذکر نہیں کیا گیا۔

(تفسیر روح المعانی، جلد 27، صفحہ 105، دار احیاء التراث)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2105 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

چالیس دن کے اندر تھوڑے سے ناخن کاٹنا

ایک اسلامی بہن 40 چالیس دن سے پہلے ہلکے سے ناخن کاٹ لیتی ہے اور پھر اگلے چالیس دن سے پہلے پھر تھوڑے کاٹ لیتی ہے اور کہتی ہے کہ حدیث پر عمل کیا ہے ان کا ایسا کرنا کیسا؟

سائل: مسبین فتاوری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث پاک میں چالیس دن کے اندر ناخن کاٹنے کا حکم موجود ہے اور یہاں کاٹنے سے مراد یہ ہے کہ انگلیوں کے سرے سے جو ناخن کا حصہ ملا ہوا ہے اس کو کاٹ دینا، لہذا اس لڑکی کا اس طرح حیلہ کرنا اور اس کو حدیث پر عمل بتانا سخت بے باکی ہے اور اگر وہ اس طرح تھوڑے تھوڑے ناخن کاٹے گی تو حکم شریعت پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہوگی۔ فیض القدیر اور فتح الباری میں ہے: ”والمراد ازالة ما يزيد على ما يلبس راس الاصبع من الظفر لان الوسخ يجتمع فيه“ (ترجمہ: (ناخن کاٹنے سے) مراد یہ ہے کہ جو انگلیوں کے سرے سے جو حصہ ناخن کا ملا ہوا ہے اس کو ختم کر دینا اس لئے کہ میل وہیں جمع ہوتا ہے۔ (فیض القدیر، جلد 3، صفحہ 455، فتح الباری، جلد 10، صفحہ 345)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی
02 جمادی الاول 1446 051446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2107 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

متکبر کے ساتھ تکبر

کیا ایسی کوئی حدیث یا قول ہے کہ متکبر کے ساتھ تکبر صدقہ ہے؟

سائل: اویس قمرنی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کئے گئے الفاظ حدیث کے نہیں مگر بعض شارحین نے اس قول کو ذکر کیا ہے اور مراد غنی متکبر کے ساتھ تکبر کرنا ہے لیکن یہ تکبر کی ترغیب نہیں ہے، بوقت ضرورت ایسا انداز اختیار کیا جاسکتا ہے۔ علامہ علی قاری ایک حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں: ”اما اذا كان تكبره على الاغنياء فهو محمود اذ التكبر على البتكبر صدقة“ ترجمہ: بہر حال (فقر کی حالت میں) اس کا تکبر کرنا اغنیاء پر محمود ہے کیونکہ متکبر پر تکبر صدقہ ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 5، حدیث 3319)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی
02 جمادی الاول 1446 051446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2125 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

اغنیا بکریاں پالیں اور فقراء مرغیاں

اس حدیث پاک کا مطلب سجدہ میں کہ نبی پاک ﷺ نے اغنیا کو بکریاں پالنے اور فقراء کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا اور منہ مایا جب اغنیا مرغیاں پالنے لگیں تو اللہ پاک اس بستی کی ہلاکت کا اذن دے دیتا ہے؟
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سائل: حماد

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ابن ماجہ میں یہ حدیث پاک موجود ہے۔ محدثین نے اس حدیث کی وضاحت کی ہے کہ جب اغنیا مرغیاں یا لائیا شروع کریں تو اللہ پاک وہاں کے رہنے والوں کی ہلاکت کا ارادہ فرماتا ہے کیونکہ اغنیا نے فقیروں پر رزق کے راستے تنگ کر دیے ہوتے ہیں اور فقیروں پر مرغیوں سے فائدہ اٹھانے کا راستہ روک دیا ہوتا ہے۔ یہاں وضاحت کے ساتھ محدثین نے اس حدیث کی صحت پر بھی کلام کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی سند میں علی بن عروہ متروک ہے اور یہ حدیث گھڑا کرتا تھا اور اس میں عثمان بن عبد الرحمن مجہول ہے اور اس کے متن کو ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ لہذا اس حدیث کو بیان نہ کرنا بہتر ہے۔ حاشیہ سند میں ہے: ”یرید ہلاک اہلہا حیث ضیقوا علی الفقراء مسالک الرزق وقطعوا علیہم الانتفاع بالذجاج، فان الاغنیاء اذا اتخذتها ثقل حاجتهم الی الشراء فینقطع انتفاع الفقراء بالذجاج۔ وفی الزوائد فی اسنادہ علی بن عروہ ترکوہ، وقال ابن حبان بیضع الحدیث و عثمان بن عبد الرحمن مجہول۔ والبتن ذکرة ابن جوزی فی الموضوعات۔“ ترجمہ: وہاں کے رہنے والوں کی ہلاکت کا ارادہ فرماتا ہے اس حیثیت سے کہ اغنیا نے فقراء پر رزق کے راستے تنگ کر دیے اور مرغیوں سے نفع اٹھانا ان کے لئے ختم کر دیا کیونکہ جب اغنیا اس کو پالیں گے تو خریداری کی طرف ان کی حاجت کم ہو جائے گی تو فقراء کا مرغیوں سے فائدہ ختم ہو جائے گا۔ اور زوائد میں ہے کہ اس کی سند میں علی بن عروہ ہے جو محدثین کے نزدیک متروک ہے اور ابن حبان نے فرمایا کہ یہ حدیث گھڑتا تھا اور عثمان بن عبد الرحمن مجہول ہے۔ اور متن کو ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔

(حاشیہ سند علی ابن ماجہ، جلد 2، صفحہ 48، دار التحیل)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 171446 نومبر 2024

نیز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2128 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قیامت کا دن بعضوں کے لئے پلک جھپکنے کی طرح

کیا ایسا ہے کہ قیامت کا دن بعض لوگوں کے لئے پلک
جھپکنے کی طرح ہوگا؟
سائل: اعجاز احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

قرآن کی آیت اور احادیث سے یہ مفہوم اخذ ہوتا ہے کہ قیامت کا دن بعض لوگوں کے لئے ایسا ہوگا جیسا کہ ایک فرض نماز کا وقت اور بعضوں کے لئے پلک جھپکنے کی مقدار ہوگا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ“ اور قیامت کا معاملہ صرف ایک پلک جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔ (النحل: 77)

حدیث: ”ان الله يخفف على من يشاء من عباده طول يوم القيامة كوقت صلاة مكتوبة“ ترجمہ: بے شک اللہ پاک اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے گا قیامت کا طویل دن فرض نماز کے وقت کی طرح کر دے گا۔ (شعب الایمان، حدیث 362)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 171446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2126 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ملک شام کے چالیس ابدال

کب ایسی کوئی حدیث ہے کہ ملک شام میں چالیس ابدال ہوں گے جب ان میں سے کوئی وفات پاتا ہے تو اللہ پاک دوسرے کو اس سے بدل دیتا ہے؟
سائل: سید فیضان علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک کتابوں میں موجود ہے، چنانچہ مشکوٰۃ شریف میں ہے: ”الابدال یكونون بالشام وهم اربعون رجلا کلبا مات رجل ابدل الله مكانه رجلا یسقی بهم الغیث وینتصر بهم علی الاعداء ویصرف عن اهل الشام بهم العذاب“ ترجمہ: ابدال شام میں ہوں گے اور وہ چالیس مرد ہیں جب بھی ان میں سے کوئی وفات پاتا ہے تو اللہ پاک دوسرے کو اس کی جگہ بدل دیتا ہے انہی کے صدقے بارش برستی ہے اور انہی کے ذریعہ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے ان کی برکت سے شام والوں پر عذاب ٹلتا ہے۔

شرح: ”اس فرمان عالی سے معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ کا وسیلہ برحق ہے اللہ اچھوں کے صدقے بروں کی مشکلیں حل کر دیتا ہے اور ان سے مصیبتیں ٹال دیتا ہے۔“ (مرآۃ المناجیح، جلد 8، حدیث 6277)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 171446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2131 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ایصال ثواب کی وجہ سے گناہ معاف

کیا ایسی کوئی حدیث ہے جس میں یہ ہو کہ لوگ قبر میں جائیں گے تو گناہ گار ہوں گے اور قیامت میں نکلیں گے تو گناہ ختم ہو جائیں گے؟

سائل: علی حسنین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

یہ روایت حدیث کی کتاب میں موجود ہے۔ چنانچہ معجم اوسط میں ہے: ”امتی امة مرحومة متاب علیہا تدخل قبورہا بذنوبہا وتخرج من قبورہا لا ذنوب علیہا تحص عنہا ذنوبہا باستغفار المؤمنین لہا“ ترجمہ: میری امت پر رحم کیا گیا ہے اور اس کی بخشش کی گئی ہے، وہ اپنی قبروں میں اپنے گناہوں کے ساتھ داخل ہوگی اور قبر سے اس حال میں نکلے گی کہ ان پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، مؤمنین کی دعاؤں کی وجہ سے گناہوں سے پاک کر دی جائے گی۔

(معجم اوسط، جلد 2، صفحہ 246، حدیث 1879، دار الحرمین)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446 191446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2137 الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بلند قبر کو مٹا دینا

اس روایت کی شرح بیان فرمادیں جس میں یہ ہے کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا کسی تصویر یا مجسمے کو نہ چھوڑنا نہ ہی کسی بلند قبر کو اسے زمین کے برابر کر دینا؟

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس روایت سے متعلق محدثین نے بڑا تفصیلی کلام کیا ہے ان میں سے چند باتیں عرض کی جاتی ہیں۔ یہاں قبروں سے مراد یہود و نصاریٰ کی قبریں ہیں نہ کہ مسلمانوں کی کیونکہ حضور ﷺ کے دور میں صحابہ کرام کی قبریں اونچی نہیں بن سکتی تھیں کہ صحابہ کرام کی تدفین حضور ﷺ کے سامنے ہوتی تھی۔ اسی طرح مسلمانوں کی قبروں پر مجسمے اور تصویریں نہیں ہوتی تھیں نہ ہی اونچی ہوتی تھیں بلکہ عیسائیوں کی قبروں پر یہ چیزیں ہوتی تھیں اور ان کی قبریں اونچی بھی ہوتی تھیں۔ مسلمانوں کی قبریں تو ایک بالشت بلند رکھنے کا حکم ہے تو کیسے ہو سکتا ہے کہ ان کو برابر کرنے کا حکم دیا جائے۔ بخاری میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مشرکین کی قبریں اکھیڑنے کا حکم دیا تھا۔ اگر مسلمان کی قبر اونچی بن بھی گئی تو اسے گرانا جائز نہیں کہ مسلمان کی قبر کی حرمت ہے، روایات میں مسلمان کی قبر پر چلنا، ٹیک لگانا ممنوع قرار دیا گیا تو اس کو برابر کرنے کے لئے پھاوڑے چلانا کب درست ہوگا؟

(مرآۃ المناجیح، جلد 2، حدیث 1696)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاول 1446ھ 2024 نومبر

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2136

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

میرے غم کی دوا میرے دوست

کیا کسی کا ایسا قول ہے کہ دوست میرے غم کی دوا ہیں؟

سائل: ارسلان عباس

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول منقول ہے۔ چنانچہ ابن ابی الدنیا اپنی کتاب میں لکھتے ہیں: ”خرج عبد الله بن مسعود على اصحابه فقال اتتم جلاء حزني“ ترجمہ: عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک دن اپنے دوستوں کے پاس آئے تو فرمایا تم میرے غموں کی دوا ہو۔

(الاخوان لابن ابی الدنیا، باب فی شدة الشوق الی لقاء الاخوان۔۔ الخ، صفحہ 135، دار الکتب العلمیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446 191446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2161 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کھانے کو تول لو

کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ اپنے کھانے کو تول لو؟ اگر ہے تو اس کی وضاحت کر دیں۔
سائل: گلنگار حسان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک کتابوں میں موجود ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: ”کیلوا طعامکم بیارک لکم“ اپنے کھانے کو تول لیا کرو تمہیں برکت دی جائے گی۔ (بخاری، حدیث 2128)
شرح: ”دانہ بیچتے اور خریدتے قرض لیتے دیتے وقت ناپ تول کر لیا کرو تاکہ کمی بیشی نہ ہو اور تمہارے ذمے دوسروں کا اور دوسرے کے ذمے تمہارا حق نہ رہے یا جب بال بچوں کے لیے کھانا پکانے لگو تو وزن کر کے پکاؤ تاکہ کم نہ پڑے اور نہ کھانا فالتو بچے، یہ حکم استحبالی ہے۔ یہ عمل بہت مجرب ہے کہ جب بازار سے کچھ آوے تو ناپ تول کر کے رکھی جائے ان شاء اللہ بہت ہی برکت ہوگی، ہاں خیرات کرتے وقت یا توکل کے موقع پر ناپ تول نہ کرے لہذا جن احادیث میں ہے کہ بعض صحابہ کرام کو حضور انور نے کچھ جو عطا فرمائے جس سے وہ برسوں کھاتے رہے جب اتفاقاً تول لیے تو ختم ہو گئے، وہ حدیث اس کے خلاف نہیں وہاں توکل کی تعلیم تھی، یوں ہی فطرہ تول کر خیرات کرے کہ وہاں اداء واجب وزن سے متعلق ہے۔“ (مرآۃ المناجیح، جلد 6، حدیث 4198)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1446ھ 09 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2164 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

مولاعلیٰ کے چہرے کو دیکھنا عبادت

اس حدیث پاک ”علیٰ کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے“
کی صحت کے متعلق بیان کر دیں؟
سائل: منصور احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث پاک ”علیٰ کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے“، ایک قول کے مطابق حسن ہے۔ اس روایت کو بیان کرنے میں حرج نہیں۔ مجمع الزوائد میں ہے: ”عن عبد الله يعني ابن مسعود ان النبي ﷺ قال النظر الى علي عبادۃ۔ رواه الطبرانی، وفيه احمد بن بديل الیامی، وثقه ابن حبان، وقال: مستقیم الحدیث، وابن ابی حاتم وفيه ضعف، وبقية رجاله رجال الصحيح“ ترجمہ: عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: علیٰ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ طبرانی نے اسے روایت کیا، اور اس میں احمد بن بديل الیامی ہے، اور ابن حبان نے اسے ثقہ قرار دیا اور کہا مستقیم الحدیث ہے، اور ابن ابی حاتم ہے اور اس میں ضعف ہے، اور باقی رجال صحیح کے رجال ہیں۔ (مجمع الزوائد، جلد 9، صفحہ 119، مکتبہ القدسی)

صواعق محرقة میں ہے: ”أخرج الطبرانی والحاكم عن ابن مسعود رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: النظر إلى علي عبادۃ“ اسنادہ حسن“ ترجمہ: امام طبرانی اور حاکم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علیٰ کی طرف نظر کرنا عبادت ہے۔ اس کی سند حسن ہے۔ (الصواعق المحرقة، جلد 2، صفحہ 360، مؤسسة الرسالة)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

07 جمادی الاخر 1446ھ 10 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2169 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

براء خواب لوگوں کو بتانا

براء خواب دیکھا ہو تو کیا لوگوں کو بتانا چاہیے؟

سائل: احمد رضا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

براء خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، اگر کوئی براء خواب دیکھے تو اسے لوگوں کو نہ بتائے کہ حدیث میں براء خواب بیان کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ مسلم شریف میں ہے کہ ایک شخص نے اپنا براء خواب سنایا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ”لا تخبر بتعلب الشیطان بك فی المنام“ ترجمہ: شیطان جو تیرے ساتھ خواب میں کھلتا ہے وہ لوگوں کو نہ بتاؤ۔ (مسلم، حدیث 2268)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2182 الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

نمک کا منع نہ کرو

نمک سے متعلق حدیث پاک کون سی ہے جس میں نمک کا منع کرنے سے روکا گیا ہے؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سائل: فیضان عطاری

حدیث پاک میں نمک کا منع کرنے سے روکا گیا ہے۔ چنانچہ ابن ماجہ کی حدیث پاک ہے: ”عن عائشة انھا قالت: یا رسول اللہ ما الشیء الذی لا یحل منعه قال: «الہاء والبدح والنار» قالت: قلت: یا رسول اللہ ہذا الباء قد عرفناہ فما بال ابدح والنار قال: «یا حبیراء امن اعطی ناراً فکانہا تصدق بجمیع ما انضجت تلک الترو من اعطى ملحا فکانہا تصدق بجمیع ما صیبت تلک البدح ومن سقى مسلماً شربة من ماء حیث یوجد الماء فکانہا اعتق رقبة ومن سقى مسلماً شربة من ماء حیث لا یوجد الماء فکانہا احیاھا» ترجمہ: حضرت عائشہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سی چیز ہے جس کا منع کرنا حلال نہیں؟ فرمایا: پانی نمک اور آگ، فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پانی کو تو ہم سمجھ گئے مگر نمک اور آگ کا یہ حکم کیوں ہے؟ فرمایا اے حمیراء! جس نے کسی کو آگ دی اس نے گویا اس آگ سے پکا ہوا سارا کھانا خیرات کیا اور جس نے کسی کو نمک دیا اس نے گویا سارا وہ کھانا خیرات کیا جسے اس نمک نے لذیذ بنایا اور جس نے کسی مسلمان کو ایک گھونٹ پانی وہاں پلا یا جہاں پانی عام ملتا ہو اس نے گویا غلام آزاد کیا اور جس نے مسلمان کو وہاں ایک گھونٹ پانی پلا یا جہاں پانی نہ ملتا ہو اس نے گویا اسے زندگی بخشی۔

(ابن ماجہ، حدیث 2474)

شرح: ”یعنی ان مسائل میں اپنی قیاس آرائی نہ کرو کہ نمک و آگ قیمتی چیز ہے اور اس پر دوسرے کی زندگی کا دارومدار نہیں بلکہ اس اجر کو دیکھو جو رب تعالیٰ اس معمولی خیرات پر عطا فرماتا ہے، اس معمولی خیرات سے باز رہ کر اتنے بڑے اجر سے محروم رہ جانا عقلمندی نہیں، رب تعالیٰ کی عطائیں ہمارے خیال و ہم و سمجھ سے وراہ ہیں۔“

(مرآة المناجیح، حدیث 3007)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فاضل عطاری مدنی

15 جمادی الاخر 1446ھ 18 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2193 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تمام انسان گناہ گار

کیا ایسی کوئی حدیث پاک ہے کہ تمام انسان خطا کار ہیں؟ اگر ہے تو اس کا معنی سمجھا دیں۔

سائل: فیصل فتوری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ حدیث پاک موجود ہے اور یہاں ہر ہر انسان مراد نہیں ہے بلکہ مجموعی طور پر انسان مراد ہیں یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ انبیاء کرام اور وہ اولیا جو گناہ سے محفوظ ہیں وہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔ ابن ماجہ شریف میں ہے: ”کل بنی آدم خطاء وخیر الخطائین التوابون“ ترجمہ: تمام انسان خطا کار ہیں اور بہترین خطا کار توبہ کر لینے والے ہیں۔ (ابن ماجہ، 4251)

شرح: ”یہاں کل مجموعی ہے نہ کہ کل افرادی یعنی تمام انسان گناہ گار ہیں نہ کہ ہر انسان کیونکہ حضرات انبیاء گناہوں سے معصوم ہیں کہ گناہ کر سکتے ہی نہیں اور بعض اولیاء محفوظ کہ گناہ کرتے نہیں اور اگر یہ کل افرادی ہو تو خطاء میں لغزشیں بھی داخل ہوں گی یا یہ عام مخصوص منہ البعض ہے جس سے وہ پاک حضرات مستثنیٰ ہیں لہذا یہ حدیث نہ تو قرآنی آیات کے خلاف ہے نہ ان احادیث کے جن میں ان مقبولوں کی عصمت کا ذکر ہے اور نہ اس حدیث کی بناء پر حضرات انبیاء کو گناہ گار کہا جاسکتا ہے۔“ (مرآة المناجیح، جلد 3، حدیث 2341)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2194 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسلمان بھائی سے تین دن ناراض رہنا

تین دن سے زیادہ بلا وحب ناراض رہنے سے متعلق جو حدیث ہے وہ بتادیں۔

سائل: شیراز علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مختلف کتابوں میں یہ حدیث پاک موجود ہے کہ مسلمان کو تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا جائز نہیں۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: ”لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ یَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ“ ترجمہ: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رہے۔ (بخاری، حدیث 6073)

شرح: ”یہاں چھوڑنے سے مراد دنیاوی رنجشوں کی وجہ سے ترک تعلق کرنا ہے، چونکہ تین دن کے عرصہ میں نفس کا جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے اس لیے تین دن کی قید لگائی گئی۔ بد مذہب بے دین سے دائمی بائیکاٹ کرنا یا تعلیم و تربیت کے لیے ترک تعلق کرنا زیادہ کا بھی جائز ہے۔“ (مرآة المناجیح، حدیث 5027)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2199 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تیل لگانے کی سنت

حضور ﷺ سر میں تیل کس طرح لگایا کرتے تھے؟

بسم الله الرحمن الرحيم
سائل: شان علی عطاری
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نبی پاک ﷺ جب سر میں تیل لگاتے تو بائیں ہاتھ میں تیل ڈالتے پھر ابرو سے شروع فرماتے پھر پلکوں پر پھر سر میں تیل لگاتے۔ شامل رسول میں ہے: ”وكان رسول الله ﷺ إذا ادهن صب في راحته اليسرى، فبدا بحاجبيه ثم عينيه ثم راسه“ ترجمہ: اور رسول اللہ ﷺ جب تیل لگاتے تو بائیں ہتھیلی میں تیل ڈالتے، پھر دونوں ابرو سے شروع فرماتے پھر پلکوں پر پھر سر میں ڈالتے۔
(وسائل الوصول الی شامل الرسول، صفحہ 81)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فزار عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1446ھ 28 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2138 آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بچے اور بچی کی پیشاب کو پاک کرنے میں فرق

آج کل سوشل میڈیا پر ایک روایت وائرل کی جاتی ہے کہ بچی کے پیشاب کو دھویا جائے اور بچے کے پیشاب پر پانی چھڑک دینا کافی ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

سائل: محمد علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جن لوگوں کا مطالعہ کم ہوتا ہے یا جو لوگ اپنی معلومات کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں وہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ احادیث کو سمجھنا پھر دیگر احادیث پر نظر ہونا اور اس کے مطابق حکم بیان کرنا یہ ماہر محدث و فقیہ کا ہی کام ہے۔ یہاں دراصل بعض لوگوں کو عربی کے الفاظ ”نضح“ اور ”رش“ سے دھوکہ لگ گیا کیونکہ اگرچہ ان دونوں کا معنی چھڑکنا ہے لیکن یہ دھونے کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں جیسا کہ بخاری مسلم کی روایات سے ثابت ہے۔ اب تمام روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے نضح اور رش کا معنی بھی دھونا ہی کیا جائے گا تاکہ تمام احادیث میں موافقت ہو جائے اور ظاہری کلزائونہ رہے، البتہ یہ ضرور ہے کہ بچے اور بچی کے پیشاب میں فرق ہونے کی وجہ سے دونوں کے دھونے میں کچھ فرق ہے کہ بچے کے پیشاب میں مبالغہ کرنا ضروری نہیں جبکہ بچی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جائے اور احادیث کا بھی یہی مقصود ہے۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”بچی کے پیشاب کو خوب اچھی طرح دھویا جائے گا اور بچے کے پیشاب میں اتنے مبالغہ کی ضرورت نہیں۔۔۔ صرف دو لفظ اپنے ظاہر کے اعتبار سے یہ بتا رہے ہیں کہ دھویا نہیں صرف پانی چھڑک کر چھوڑ دیا، لیکن یہ وہی کہے گا جس کے ذہن میں ”نضح“ اور ”رش“ کے دوسرے مواقع استعمال مستحضر نہیں۔ خود احادیث میں ”نضح“ اور ”رش“ دھونے کے معنی میں وارد ہیں۔ بخاری اور مسلم دونوں میں حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی حدیث میں خون حیض کے بارے میں وارد ہے، والفظ للبخاری: فلتنقضه ثم لتنضحه بماء ثم لتصل فيه۔ اسے چنگی سے کھرچ دے پھر پانی سے دھوئے پھر اس کیڑے میں نماز پڑھے۔۔۔ اسی طرح رش بھی احادیث میں دھونے کے معنی میں مستعمل ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضور اقدس ﷺ کے وضو کی تفصیل ان الفاظ میں بیان فرمائی: ایک چلو پانی لے کر اپنے دائیں پاؤں پر ڈالایں یہاں تک کہ اسے دھویا۔“ (نزہۃ القاری، جلد 1، صفحہ 553 تا 555)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاول 1446 2024 نومبر

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2143 الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

عورت کی حکمرانی

عورت کی حکمرانی سے متعلق حدیث میں کچھ بیان کیا گیا ہے؟
سائل: محمد قمر الحسن

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فارس کے لوگوں نے جب ایک لڑکی کو اپنا بادشاہ مقرر کیا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ وہ قوم کا مہیا نہیں ہو سکتی اور ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہارے امور عورتوں کے سپرد ہوں تو تمہارے لئے زمین کا پیٹ اس کی پیٹھ سے بہتر ہے۔ چنانچہ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: ”لما بدع رسول اللہ ﷺ ان اهل فارس قد ملکوا علیہم بنت کسری قال: من یفلح قوم ولوا امرہم امراة“ ترجمہ: جب نبی پاک ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ فارس والوں نے کسری کی بیٹی کو اپنا بادشاہ مقرر کر لیا ہے تو فرمایا ہرگز وہ قوم کا مہیا نہیں ہوگی جس نے اپنے معاملات کا حاکم عورت کو بنالیا۔ (بخاری، حدیث 4425)

شرح: ”جس قوم کی سلطان یا حاکم عورت ہو وہ قوم ناکام نامراد رہے گی، یہاں اشعہ نے فرمایا کہ عورت ولایت اور امارت کے لائق نہیں۔ مہرقات نے فرمایا کہ عورت امام یا قاضی نہیں ہو سکتی کیونکہ یہ عہدے کامل عقل اور آزادی چاہتے ہیں، عورت ناقص العقل بھی ہے اور گھر میں مقید بھی۔ خیال رہے کہ احناف کے نزدیک جن چیزوں میں عورت کی گواہی درست ہے ان میں عورت کی قضاء بھی درست ہے۔ قضاء سے مراد بیچ ہے نہ کہ بیچ یعنی عورت خاص شخصوں کی بیچ بن سکتی ہے وہ ناقص کہ جہاں اس کی گواہی درست نہیں وہاں وہ بیچ نہیں بن سکتی لہذا احناف کا یہ مسئلہ اس حدیث کے خلاف نہیں۔“ (مرآة المناجیح، جلد 5، حدیث 3693)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2148 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

صبح و شام دس دس بار درود پاک

کیا ایسی کوئی حدیث پاک ہے کہ جو صبح و شام دس دس بار درود پاک پڑھے اس کو حضور کی شفاعت ملے گی؟
سائل: محمد غالب

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ روایت موجود ہے مگر محدثین نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے لیکن چونکہ یہ روایت فضیلت پر مبنی ہے اور ضعیف حدیث فضائل میں معتبر ہے لہذا اس کو بیان کرنے میں حرج نہیں۔ چنانچہ علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں: ”من صلی علی حین یصبح عشر، و حین یسوی عشر، ادرکتہ شفاعتی یوم القیامۃ“ ترجمہ: جس نے صبح و شام مجھ پر دس دس بار درود پاک پاک اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

شرح: ”قال الحافظ العراقي: وفيه انقطاع وقال الهيثمي: رواه الطبرانی باسنادين احدهما جيد لكن فيه انقطاع“ ترجمہ: حافظ عراقی نے کہا: اس میں انقطاع ہے اور ہیثمی نے کہا: طبرانی نے اس کو دو سندوں کے ساتھ روایت کیا ہے ان میں سے ایک کی سند جید ہے مگر اس میں انقطاع ہے۔
(فیض القدیر، جلد 6، صفحہ 169، المکتبۃ التجاریہ الکبریٰ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2154 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ ہو اسے مصیبت

کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے تکلیف میں مبتلا کرتا ہے؟
سائل: مدثر ضیا

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ حدیث پاک کتابوں میں موجود ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: ”من یرد اللہ بہ خیرا یصب منہ“ ترجمہ: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔ (بخاری، حدیث 5645)

شرح: ”تاکہ وہ مصیبت زدہ بندہ اس پر صبر کرے اور اس کے درجے بڑھیں، انسان صبر سے وہاں پہنچتا ہے جہاں دیگر عبادات سے نہیں پہنچ سکتا۔ خیال رہے کہ یُصِيبُ ص کی کسرہ سے بھی ہو سکتا ہے اور فتح سے بھی، یعنی اس کی جان و مال اور اولاد میں سے کچھ لے لیتا ہے یا لے جاتا ہے۔“ (مرآة المناجیح، حدیث 1536)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2158 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

غسل فرض ہونے کی صورت میں وضو کر کے سو جانا

ایک شخص پر غسل فرض ہوتا اور وہ وضو کر کے سو گیا فجر میں
غسل کے لئے اٹھا تو کیا اب ہاتھ بغیر دھوئے پانی سے بھری بالٹی میں
ڈال سکتا ہے؟
سائل: محمد صالح بخاری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رات کو وضو کر کے سونے کے بعد صبح جب وہ غسل کے لئے اٹھا تو بغیر ہاتھ دھوئے پانی کی بالٹی میں
ہاتھ نہیں ڈال سکتا کیونکہ سونے کی وہ صورت جس میں وضو ٹوٹ جاتا ہے اس طرح سونے سے اس
کے اعضاء وضو دھلے ہو گئے اور بے دھلا ہاتھ وہ پانی کی بالٹی میں ڈالے گا تو پانی مستعمل ہو جائے
گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”سو جانے سے وضو جاتا رہتا ہے بشرطیکہ دونوں سرین
خوب نہ جمنے ہوں اور نہ ایسی ہیأت پر سویا ہو جو غافل ہو کر نیند آنے کو منع ہو“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 307)

اسی میں ہے: ”یوہیں اگر بے وضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا پورا یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وضو میں دھویا
جاتا ہو بقصد یا بلا قصد وہ در وہ سے کم پانی میں بے دھوئے ہوئے پڑ جائے تو وہ پانی وضو اور غسل کے
لاائق نہ رہے۔“

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1446ھ 08 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2153 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قطرے روکنے کے لئے روئی رکھنا

ایک شخص استنجا سے نارغ ہونے کے بعد استبرا کرتا ہے اور اطمینان کے بعد عضو خاص میں روئی رکھ لیتا ہے تاکہ قطرہ عضو خاص سے باہر نہ آئے تو کیا ایسا شخص امامت کا اہل ہے؟
سائل: علامہ محمد اشفاق رضوی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس شخص کو قطرے آنے کا مرض ہو اور اس کے قطرے کسی تدبیر سے رک جاتے ہوں مثلاً عضو خاص میں روئی کا ٹکڑا ڈالے تو قطرے نہیں آتے تو یہ تدبیر کرنا اس پر واجب ہے اور جب اس تدبیر سے اس کے قطرے رک جائیں گے تو وہ معذور شرعی بھی نہیں رہے گا اور جب وہ معذور شرعی نہیں اور امامت کی دیگر شرائط پائی جاتی ہیں تو وہ سب کی امامت بھی کر سکتا ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”اگر روئی رکھنے سے اس کے قطرے ٹپکنے بند ہو جاتے ہیں جیسا کہ سوال میں بیان کیا تو وہ عذر کی حد سے نکل گیا اور صحیح افراد کے ساتھ شامل ہو گا۔ ہر حدث (اصغر) کے بعد وضو کرے جہاں نجاست لگی ہو اسے دھو ڈالے اور ہر ایک کی امامت کر سکتا ہے اس سے روئی نہ رکھنے کا عذر قبول نہ ہو گا بلکہ نماز کی طرح روئی رکھنا بھی اس پر فرض ہے۔“

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2165 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

چمڑے کے موزے پھٹے ہوئے ہوں تو

چمڑے کے موزے کتنے پھٹے ہوئے ہوں تو مسح نہیں ہو سکتا؟

سائل: محمد طلحہ نوید

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

موزوں پر مسح کے درست ہونے کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی موزہ اتنا پھٹا ہو انہ ہو کہ چلنے میں تین انگل پاؤں نظر آئے، اگر تین انگل پاؤں نظر آتا ہو تو مسح جائز نہیں۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”کوئی موزہ پاؤں کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر پھٹا نہ ہو یعنی چلنے میں تین انگل بدن ظاہر نہ ہوتا ہو اور اگر تین انگل پھٹا ہو اور بدن تین انگل سے کم دکھائی دیتا ہے تو مسح جائز ہے اور اگر دونوں تین تین انگل سے کم پھٹے ہوں اور مجموعہ تین انگل یا زیادہ ہے تو بھی مسح ہو سکتا ہے۔ سلامتی کھل جائے جب بھی یہی حکم ہے کہ ہر ایک میں تین انگل سے کم ہے تو جائز ورنہ نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 365)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

07 جمادی الاخر 1446ھ 10 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2197 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

پانی کے کولر میں انگلی ڈال کر چیک کرنا

پانی کے کولر میں انگلی ڈال کر ٹھنڈا گرم چیک کرنا کیسا؟

سائل: محمد حنان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بھرے ہوئے پانی کے کولر میں اگر بے دھلا ہاتھ ڈالا تو پانی مستعمل ہو جائے گا اور مستعمل پانی پینا مکروہ تنزیہی ہے، لیکن اگر کسی نے پی لیا تو گناہ نہیں، بہتر یہ ہے کہ گلاس وغیرہ میں پانی لے کر چیک کر لیا جائے۔ در مختار میں ہے: ”یکرہ شربہ والعجن بہ تنزیہاً للاستقذار“ یعنی: مستعمل پانی کا پینا اور اس سے آٹا گوند ہنا مکروہ تنزیہی ہے گھن آنے کے سبب۔ (در مختار، صفحہ 33، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1446ھ 28 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2122 آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فصبح کی جگہ فصبح پڑھنے کا حکم

اگر کسی نے سورہ نصر میں فصبح بجمہ ربکہ واستغفرہ
میں فصبح کی جگہ فصبح پڑھا تو کیا حکم ہے؟
سائل: راجب فاضل

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی نے سورہ نصر میں فصبح کو سین کی جگہ صاد یعنی فصبح کے ساتھ پڑھ لیا تو معنی
میں تاویل ہو جانے کی وجہ سے نماز ہو جائے گی البتہ جان کر ایسی تبدیلی کرنا جائز
نہیں۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہو گا ”تو صبح میں اپنے رب کی حمد بیان کرتے ہوئے
اور اس سے استغفار کرتے ہوئے آؤ۔ منجد میں ہے: ”صبحہ صبح کے وقت آنا“
(المنجد، صفحہ 459)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 جمادی الاول 131446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2152 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بغیر جنازہ تدفین کرنا

اگر میت کو نماز جنازہ کے بغیر دفن کر دیا جائے تو کیا حکم ہے؟

سائل: جنید سعید

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مسلمان کی نماز جنازہ پڑھنا فرض کفایہ ہے، اگر نماز جنازہ نہ پڑھی گئی تو جن لوگوں کو میت کی اطلاع پہنچی تھی اور انہوں نے نماز جنازہ نہ پڑھی تو سب گناہ گار ہوئے۔ اب حکم یہ ہے کہ اگر میت کے پھٹنے کا گمان غالب نہ ہو تو قبر پر نماز جنازہ پڑھی جائے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اگر کوئی میت بغیر نماز دفن کر دی گئی ہو تو جب تک اس کے پھٹ جانے کا گمان غالب نہ ہو قبر پر نماز جنازہ پڑھنے کا فقہاء حکم دیتے ہیں۔۔۔ اس یہ ہے کہ اس (پھٹنے) کی کوئی مقدار نہیں“

(فتاویٰ امجدیہ، جلد 1، صفحہ 326)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخرہ 1446ھ 03 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2160 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

رب اجعلنی والی دعا نماز میں پڑھنا

رب اجعلنی مقیم الصلوۃ۔۔ الخ والی دعا نماز میں پڑھنا کیسا؟

سائل: ارسلان عباس

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نماز کے آخر میں قرآن و حدیث میں موجود کوئی بھی دعا پڑھ سکتے ہیں اس میں کوئی ممانعت نہیں بلکہ رب اجعلنی مقیم الصلوۃ والی دعا کو فقہانہ مستحب لکھا ہے۔ یہاں اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ حضور ﷺ نے یہ دعا نہیں پڑھی اس لئے یہ نہیں پڑھ سکتے تو یہ جاہلانہ اعتراض ہے۔ اگر یہ بات مان لی جائے تو نبی پاک ﷺ سے فرض نمازوں میں پورے قرآن کی تلاوت یا ساری سورتیں یا بہت ساری مخصوص آیات جو امام صاحبان پڑھتے ہیں وہ پڑھنا ثابت نہیں تو کیا قراءت میں کسی سورت یا آیت کو پڑھنے سے روک دیا جائے گا؟ عالمگیری میں ہے: ”وَيَسْتَحِبُّ أَنْ يَقُولَ الْمُصَلِّي بَعْدَ ذِكْرِ الصَّلَاةِ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبِلِ الدُّعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ“ یعنی: اور نماز کے آخر میں نماز کے اذکار کے بعد نمازی کے لئے مستحب ہے کہ کہے رب اجعلنی مقیم الصلوۃ۔۔ الخ۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 76)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1446ھ 08 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2163 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

وقال کو فقال پڑھا

اگر امام نے سورہ زلزال میں وقال الانسان کی جگہ فقال الانسان پڑھا
تو امام و مقتدی کی نماز ہو جائے گی؟
سائل: سعدین شیخ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر امام نے وقال الانسان کی جگہ فقال الانسان پڑھا تو امام و مقتدیوں کی نماز
ہو جائے گی کہ اس سے معنی فاسد نہیں ہوں گے۔ بہار شریعت میں ہے: ”اس باب
میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اگر ایسی غلطی ہوئی جس سے معنی بگڑ گئے، نماز فاسد ہو گئی،
ورنہ نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 554)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1446ھ 09 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2162 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

لکنتب کی جگہ لکنتاب پڑھنا

اگر کسی نے سورہ انبیاء کی آیت یَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السَّجِلِّ لِلْكُتُبِ میں لکنتب کی جگہ لکنتاب پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟
سائل: قمر الدین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے یَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السَّجِلِّ لِلْكُتُبِ میں لکنتب کو لکنتاب پڑھا تو اس کی نماز ہو جائے گی کیونکہ اس سے معنی فاسد نہیں ہوگا اور ایک قراءت میں لکنتاب بھی آیا ہے لیکن جس جگہ لکنتب والی قراءت پڑھی جاتی ہے وہاں جان کر لکنتاب پڑھنا جائز نہیں۔ (السجل لکنتاب) فقرا حمزة والكسائی وخلف حفص لکنتب بضم الکاف والتاء من غیر الف علی الجمع وقرا الباقون بکسر الکاف وفتح التاء مع الالف علی الافراد یعنی: تو امام حمزہ اور کسائی اور ان کے بعد حفص نے بھی لکنتب پڑھا کاف اور تاء کے پیش کے ساتھ بغیر الف کے جمع کے طور پر اور باقیوں نے کاف کے زیر اور تا کے زبر کے ساتھ مع الف پڑھا واحد کے طور پر۔

(النشر فی القراءات العشر، 325، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخرہ 1446ھ 09 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2170 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

رکوع سے اٹھنے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

اگر کوئی دعائے قنوت پڑھے بغیر رکوع میں چلا گیا اور رکوع

میں یاد آنے پر وہ لوٹ آیا اور دعا پڑھی پھر رکوع کیا تو کیا حکم ہے؟

سائل: محمد اجمل

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وترکی تیسری رکعت میں تکبیر قنوت اور دعائے قنوت واجب ہے، اگر کوئی بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے تو حکم یہ ہے کہ آخر میں سجدہ سہو کر لے، اس کی نماز درست ہو جائے گی، لیکن اگر وہ رکوع میں یاد آنے کے بعد واپس قیام میں گیا اور دعائے قنوت پڑھی اور رکوع کیا تو اگرچہ آخر میں سجدہ سہو کر لے اس کی نماز واجب الاعداد ہوگی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”نعم لایکفیہ اذن سجود السہو لانہ اخر السجدة بهذا الركوع عبداً فعلیہ الاعادة سجد للسہو او لم یسجد“ یعنی: ہاں (جان کر پھر رکوع کرنے کی صورت میں) سجدہ سہو کفایت نہیں کرے گا کیونکہ اس نے سجدے کو جان کر مؤخر کیا ہے اس رکوع کی وجہ سے، تو اس پر نماز کا اعادہ لازم ہو گا چاہے سجدہ سہو کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2174 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جنازے کی دعائیں میت کے لئے دعائے مغفرت

نماز جنازہ میں جو دعا اللھم اغفر لھینا پڑھی جاتی ہے کیا اس میں میت کے لئے دعائے مغفرت نہیں ہے؟
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب سائل: ظہیر بخاری

جو تھوڑی بھی عربی سمجھتا ہے یا جس کا مطالعہ اچھا ہے وہ جانتا ہے کہ اس دعا کے شروع میں ہی میت کے لئے دعا موجود ہے، یہ دعا حدیث پاک سے ثابت ہے اور بہت جامع دعا ہے۔ ابن ماجہ میں ہے: ”کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا صلی علی جنازۃ، یقول: اللھم اغفر لھینا ومیتنا، وشاہدنا وغائبنا، وصغیرنا وکبیرنا، وذکرنا واثنا، اللھم من احییته منا فاحیہ علی الإسلام، ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الإیمان، اللھم لاتحر منا اجرہ ولا تضلنا بعدہ“ ترجمہ: نبی پاک ﷺ جب نماز جنازہ پڑھتے تو عرض کرتے: اے اللہ ہمارے زندوں اور ہمارے فوت شدہ کی مغفرت فرما۔ الخ

(ابن ماجہ، 1498)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1446ھ 15 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2173 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

امام اور ایک نابالغ بچہ

مقتدی صرف ایک ہو وہ بھی نابالغ بچہ تو امام جماعت کروا سکتا ہے؟

سائل: عبدالکریم

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نابالغ بچہ اگر سمجھ دار ہے تو اسے امام اپنی سیدھی جانب کھڑا کر کے جماعت کروا سکتا ہے۔ عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے بچپن کا واقعہ بتاتے ہیں: ”فقام النبی ﷺ یصلی من اللیل، فقمت اصلی معہ فقمت عن یسارہ فاخذ براسی فاقامنی عن یمینہ“ ترجمہ: تو نبی پاک ﷺ رات میں نماز کے لئے اٹھے تو میں بھی اٹھا تا کہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھوں تو میں حضور ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو حضور ﷺ نے مجھے سر سے پکڑا اور مجھے اپنی سیدھی جانب کھڑا کر دیا۔

(بخاری، حدیث 699)

بہار شریعت میں ہے: ”اکیلا مقتدی مرد اگرچہ لڑکا ہو امام کی برابر دہنی جانب کھڑا ہو، بائیں طرف یا پیچھے کھڑا ہونا مکروہ ہے“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 585)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1446ھ 15 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2172 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

طواف کے نوافل میں کندھانہ ڈھانپنا

اگر کسی نے طواف کے بعد والے نفل میں کندھا کھلا رکھا تو
کیا حکم ہے؟

سائل: شبیر احمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کندھا کھلا ہونے کی حالت میں کسی نے نماز پڑھی تو یہ مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے لیکن نماز ہو جائے گی، البتہ کندھا ڈھانپ کر دوبارہ پڑھ لے تو یہ مستحب ہے۔ فتاویٰ حج و عمرہ میں ہے: ”یہ مکروہ تنزیہی ہے کیونکہ فقہائے کرام نے نماز میں دونوں کندھوں کے ڈھکے ہونے کو سنت اور کے خلاف کو مکروہ لکھا ہے۔“

(فتاویٰ حج و عمرہ، جلد 19، مسئلہ 555)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1446ھ 15 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2177 آن لائن الرِّضَا قرآن و فقہ اکیڈمی

معراج سے واپسی پر فجر کی نماز

نبی پاک ﷺ نے معراج سے واپسی پر ظہر کی نماز ادا کی تھی تو فجر کی نماز کب اور کہاں ادا کی؟

سائل: عثمان سرزا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نبی پاک ﷺ نے معراج سے واپسی پر فجر کی نماز نہیں پڑھی تھی نہ ہی اس کی قضا کی تھی کیونکہ اس وقت نمازوں کی کیفیت نہیں بتائی گئی تھی لہذا اس کی ادائیگی لازم بھی نہیں تھی، پھر جبریل امین علیہ السلام نے سب سے پہلے ظہر کی نماز کی امامت کی۔ درمختار میں ہے: ”وقدم محمد الظهر لانه اولها ظهورا وبياناً ولا يخفى توقف وجوب الاداء على العلم بالكيفية فذالم يقض نبينا ﷺ صبيحة ليلة الاسراء“ یعنی: اور امام محمد نے ظہر کے ذکر کو مقدم کیا ہے کیونکہ وہ ظاہر ہونے کے اعتبار سے پہلی ہے، اور وجوب ادا کا کیفیت علم پر موقوف ہونا مخفی نہیں ہے اسی وجہ سے ہمارے نبی ﷺ نے معراج کی رات کی صبح فجر کی نماز قضا نہیں کی۔ (درمختار مع شامی، جلد 1، صفحہ 358، دار الفکر)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1446ھ 17 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2179 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تیمم کے ساتھ پڑھی گئی نمازوں کا اعادہ

جو نمازیں تیمم کے ساتھ پڑھی جائیں کیا ان کا اعادہ بھی کرنا ہوتا ہے؟

سائل: محمد ارسلان قادری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو نمازیں شرعی اجازت کے ساتھ تیمم کر کے پڑھی گئیں ان کا اعادہ کرنا ضروری نہیں۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”بیماری میں اگر ٹھنڈا پانی نقصان کرتا ہے اور گرم پانی نقصان نہ کرے تو گرم پانی سے وضو اور غسل ضروری ہے تیمم جائز نہیں۔ ہاں اگر ایسی جگہ ہو کہ گرم پانی نہ مل سکے تو تیمم کرے۔ یوہیں اگر ٹھنڈے وقت میں وضو یا غسل نقصان کرتا ہے اور گرم وقت میں نہیں تو ٹھنڈے وقت تیمم کرے پھر جب گرم وقت آئے تو آئندہ نماز کے لیے وضو کر لینا چاہیے جو نماز اس تیمم سے پڑھ لی اس کے اعادہ کی حاجت نہیں۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 346، 347)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1446ھ 17 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2189 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تدعون کی جگہ تکذبون

امام نے سورہ ملک میں وقیل هذا الذی کنتم بہ تدعون کی جگہ تکذبون پڑھا اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟
سائل: کامران سعید رحمانی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر امام نے وقیل هذا الذی کنتم بہ تدعون کی جگہ تکذبون پڑھا تو نماز ہو جائے گی کیونکہ اس سے معنی فاسد نہیں ہو گا اور تکذبون کے ساتھ جو مفہوم بنے گا وہ بھی قرآن میں مذکور ہے۔ آیت کا ترجمہ ہے ”اور ان سے کہا جائے گا یہی ہے وہ عذاب جو تم مانگتے تھے“ اور تکذبون کے ساتھ ترجمہ ہو گا کہ ”یہ ہے وہ عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے“، چونکہ اصل میں یہ عذاب کو جھٹلاتے ہی تھے اور طنز کہا کرتے تھے کہ عذاب لے آؤ اگر سچے ہو، لہذا مفہوم درست ہونے کی وجہ سے نماز فاسد نہیں ہوگی۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”وَ قِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ“ ترجمہ: اور ان سے کہا جائے گا: اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے۔

(السجدة: 20)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2190 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

وتر کے بعد پتا چلا عشا نہیں ہوئی

عشا کی نماز میں تین رکعتیں پڑھی گئیں اور کسی کو احساس نہ ہوا وتر پڑھنے کے بعد یقین ہوا کہ عشا کے فرض میں تین رکعتیں پڑھی ہیں اب فرض کے ساتھ وتر بھی دیرانے ہوں گے یا نہیں؟

سائل: محمد ابراہیم

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر عشا اور وتر ادا کرنے کے بعد پتا چلا کہ عشا میں تین رکعتیں پڑھی تھیں تو عشا تو نہ ہوئی، اب صرف عشا کے فرض کو دوبارہ پڑھنا ہوگا وتر کی نماز ہو گئی۔ عالمگیری میں ہے: ”صلاها فظهر فساد العشاء دون الوتر فانه يصح الوتر ويعيد العشاء وحدها“ یعنی: عشا اور وتر کی نماز ادا کی پھر عشا کے فرض کا فاسد ہونا ظاہر ہوا نہ کہ وتر کا تو وتر صحیح ہو گئے اور عشا کے فرض دوبارہ ادا کرنے ہوں گے۔

(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 51، دار الفکر)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2200 آن لائن الرِّضَا قرآن وفقہ اکیڈمی

مغرب میں بھول کر تکبیر قنوت

اگر کسی نے مغرب کے تین فرض میں سورہ فاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے کے بجائے بھول کر تکبیر قنوت کہی اور فوراً یاد آگیا تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟
سائل: عرف

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر مغرب کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد بھول کر تکبیر قنوت کہی اور یاد آتے ہی فوراً رکوع میں چلے تو اگر قراءت ختم کرنے کے بعد رکوع میں جاتے ہوئے تین سبحان اللہ کی مقدار وقت نہیں گزرا تھا تو نماز ہو گئی اور سجدہ سہو بھی واجب نہیں۔ بہار شریعت میں نماز کے واجبات میں ہے: ”قراءت کے بعد متصلاً رکوع کرنا۔“
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 518)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1446ھ 28 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2188 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

میت کو قبر میں لٹانے کا طریقہ

میت کو قبر میں کس طرح لٹانا چاہیے؟

سائل: صاحبزادہ سید نعمان گیلانی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

میت کو قبر میں سیدھی کروٹ پر اس طرح لٹایا جائے کہ اس کا منہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ میت کی پیٹھ کے نیچے نرم مٹی وغیرہ سے تکیہ نما بنا دیا جائے اور ہاتھ کو کروٹ سے الگ رکھا جائے، اگر ایسا ممکن نہ ہو یا پریشانی ہو وہاں چت لٹا کر منہ قبلہ کو کر دیا جائے۔ درمختار میں ہے: ”وینبغی کونہ علی شقہ الایمن“ یعنی: اور میت کا سیدھی کروٹ پر ہونا بہتر ہے۔

(درمختار، صفحہ 123، دارالکتب العلمیہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”افضل طریقہ یہ ہے کہ میت کو دہنی کروٹ پر لٹائیں۔ اس کے پیچھے نرم مٹی یا ریت کا تکیہ سا بنادیں اور ہاتھ کروٹ سے الگ رکھیں، بدن کا بوجھ ہاتھ پر نہ ہو اس سے میت کو ایذا ہوگی۔۔۔ اور جہاں اس میں وقت ہو تو چت لٹا کر منہ قبلہ کو کر دیں، اب اکثر یہی معمول ہے اور اگر معاذ اللہ معاذ اللہ منہ غیر قبلہ کی طرف رہا اور ایسا سخت ہو گیا کہ پھر نہیں سکتا تو چھوڑ دیں اور زیادہ تکلیف نہ دیں۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2187 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

میت کو قبرستان لے جاتے وقت رخ

میت کو قبرستان لے جاتے وقت چارپائی کا رخ
کس طرف ہونا چاہیے؟
سائل: محمد باستر

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب
میت کو قبرستان لے جاتے وقت سر آگے کی جانب اور پاؤں پیچھے کی طرف ہونے
چاہیے۔ بحر الرائق میں ہے: ”وفي حالة المشي بالجنائز يقدّم الرأس“ یعنی: جنازہ
لے کر چلتے وقت سر کو آگے رکھا جائے۔
(بحر الرائق، جلد 2، صفحہ 208، دار الکتاب الاسلامی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





آن لائن

فتویٰ نمبر: 2124

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

زکوٰۃ کی رقم سے کفن

کیا زکوٰۃ کی رقم سے کسی کے کفن کا سلسلہ کر سکتے ہیں؟

سائل: حماد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زکوٰۃ کی رقم کسی کے کفن کے لئے نہیں دے سکتے کیونکہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں بنیادی شرط شرعی فقیر کو مالک بنانا ہے اور یہاں کسی کو مالک بنانا نہیں پایا جا رہا لہذا زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔ درمختار میں ہے: ”لا یصرف الی بناء نحو مسجد ولا الی کفن میت“ یعنی: زکوٰۃ کو کسی تعمیر میں صرف نہیں کیا جاسکتا جیسا کہ مسجد کی تعمیر اور نہ ہی میت کے کفن میں۔ (درمختار، صفحہ 137، دارالکتب العلمیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 171446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2145 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

غریب لڑکی کی شادی میں زکوٰۃ کی رقم

کسی غریب لڑکی کی شادی میں زکوٰۃ کی رقم استعمال کر سکتے ہیں؟

سائل: محمد یعقوب برکاتی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر تو وہ لڑکی مستحق زکوٰۃ ہے تو اس کو زکوٰۃ کی رقم کا مالک بنا دیا جائے یا پھر اس کے ذمہ کوئی قرض ہو مثلاً اس نے کوئی چیز خریدی ہو جس کی رقم کی ادائیگی کرنا باقی ہو تو اس کی اجازت سے اس رقم کی ادائیگی کر دی جائے تو اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ یہاں یہ خیال رہے کہ بعض اوقات ایسے موقع پر مختلف لوگ مدد کر رہے ہوتے ہیں تو جس لڑکی کو زکوٰۃ دینی ہوئی ہے وہ خود صاحب نصاب ہو چکی ہوتی ہے، تو اگر وہ لڑکی صاحب نصاب ہو جائے مثلاً کسی نے سونا یا چاندی بقدر نصاب دے دیا یا دیا نصاب سے کم مگر کیش دے دیا اور نصاب بن گیا تو اب ایسی کو زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔ در مختار میں ہے: ”ویشترط ان یکون الصرف تسلیم کا لا اباحت“ یعنی: زکوٰۃ کی ادائیگی میں شرط یہ ہے کہ مالک بنانے کے طور پر ہو صرف مباح کر دینے کے طور پر نہ ہو۔ (در مختار شرح تنویر الابصار، باب المصرف، صفحہ 137، دار الکتب العلمیہ)

بحر الرائق میں ہے: ”لو قضیٰ دین الحی ان قضاہ بأمرہ جاز، ویكون القایض کالوکیل لہ فی قبض الصدقة کذا فی غایۃ البیان وقیدۃ فی النہایۃ بأن یکون المدیون فقیرا“ ترجمہ: زندہ شخص کی اجازت سے اگر (کسی نے مال زکوٰۃ سے) اس کا قرض ادا کر دیا، تو جائز ہے (یعنی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی) اور قبضہ کرنے والا (قرض خواہ) مقروض کی طرف سے صدقہ میں قبضہ کے وکیل کی طرح ہوگا۔ جیسا کہ غایۃ البیان میں ہے۔ نہ یہ میں اس چیز کی قید لگائی ہے کہ مقروض فقیر شرعی ہو۔ (البحر الرائق، جلد 2، کتاب الزکوٰۃ، باب مصرف الزکوٰۃ، صفحہ 261، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1446ھ 24 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2123 الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نکاح کرنا فرض ہے یا سنت

نکاح کرنا فرض ہے یا سنت ہے؟
سائل: رانا محمد قاسم

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نکاح کرنا کبھی فرض ہوتا ہے کبھی واجب اور کبھی سنت مؤکدہ۔ جب شہوت کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو، نہ ہی نامرد ہو اور مہر اور نفقہ دینے پر قادر ہو تو نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اور اگر شہوت کا غلبہ ہو اور زنا میں پڑنے کا اندیشہ ہو اور مہر و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو تو نکاح واجب یا پھر اجنبی عورت کی طرف بد نگاہی کرنے سے نہیں روک سکتا یا معاذ اللہ مشیت زنی کرنی پڑے گی تو بھی نکاح واجب ہے اور اگر نکاح نہ کرنے کی صورت میں زنا میں پڑ جانے کا یقین ہو تو نکاح فرض ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”اعتدال کی حالت میں یعنی نہ شہوت کا بہت زیادہ غلبہ ہو نہ عنین (نامرد) ہو اور مہر و نفقہ پر قدرت بھی ہو تو نکاح سنت مؤکدہ ہے کہ نکاح نہ کرنے پر اڑار ہنا گناہ ہے اور اگر حرام سے بچنا یا اتباع سنت و تعمیل حکم یا اولاد حاصل ہونا مقصود ہے تو ثواب بھی پائے گا اور اگر محض لذت یا قضائے شہوت منظور ہو تو ثواب نہیں۔ شہوت کا غلبہ ہے کہ نکاح نہ کرے تو معاذ اللہ اندیشہ زنا ہے اور مہر و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو تو نکاح واجب۔ یوہیں جبکہ اجنبی عورت کی طرف نگاہ اٹھنے سے روک نہیں سکتا یہ معاذ اللہ ہاتھ سے کام لینا پڑے گا تو نکاح واجب ہے۔ یہ یقین ہو کہ نکاح نہ کرنے میں زنا واقع ہو جائے گا تو فرض ہے کہ نکاح کرے۔“

نیز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

فقہ کورس

رابطہ نمبر: 0302-7712278

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 جمادی الاول 131446 نومبر 2024



فتویٰ نمبر: 2116 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

Divorce کہنے سے طلاق

اگر کسی نے اپنی بیوی کو کہا کہ میں نے تمہیں divorce دی یا کہا I divorce you تو طلاق واقع ہو جائے گی؟

سائل: خضر حنان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو لفظ جس زبان میں طلاق کے لئے مستعمل ہو اور اس لفظ سے طلاق ہی سمجھ آتا ہو وہ صریح ہوتا ہے اور اس کے ذریعے طلاق بغیر نیت کے واقع ہو جاتی ہے، لفظ divorce انگلش میں طلاق کے لئے صریح ہے لہذا اس کے ذریعے طلاق دی جیسا کہ سوال میں ایک جملہ ذکر کیا گیا ہے تو بغیر نیت کے طلاق واقع ہو جائے گی۔ موسوعہ کویتہ میں ہے: ”فقہاء کا اس پر اتفاق ہے صریح طلاق وہ ہے جو لغت یا عرف کے اعتبار سے عموماً طلاق کے معنی کے سوا دوسرے معنی میں استعمال نہ ہوتی ہو“

(موسوعہ فقہیہ مترجم، جلد 29، صفحہ 56)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446 12 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2146 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بغیر گواہوں کے نکاح کے بعد صحبت کی تو عدت

لڑکا لڑکی نے بغیر گواہوں کے نکاح کیا اور جماع بھی کر لیا اب جدائی کے بعد لڑکی پر عدت واجب ہوگی یا نہیں؟ اگر ہوگی تو اس دوران کسی اور سے نکاح کیا تو ہوگا یا نہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم
سائل: فتاری نفیس المصطفیٰ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بغیر گواہوں کے نکاح فاسد ہے اور نکاح فاسد میں کسی نے وطی کر لی تو جب متار کہ ہو گا مثلاً لڑکے نے کہا میں اسے چھوڑ دیا، اس وقت سے عدت شروع ہوگی۔ دوران عدت نکاح کیا تو نکاح نہیں ہوگا۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”صحت نکاح کے لئے شرط شہادت کا تقاضا یہ نہیں کہ اس کے بغیر حقیقت نکاح کا وجود ہی نہ ہو سکے، اس لئے کہ حق یہ ہے کہ نکاح باطل اور نکاح فاسد میں فرق ہے جیسا کہ میں نے اس کی تحقیق رد المحتار پر اپنے رقم کردہ حواشی میں کی ہے اور در مختار میں ہے نکاح فاسد میں مہر مثل واجب ہے، نکاح فاسد وہ ہے جس میں صحت نکاح کی کوئی شرط مفقود ہو، جیسے گواہوں کا ہونا۔ اور النہر الفائق میں بھی اسی کی تصریح ہے بلکہ خود صاحب بحر نے درج ذیل عبارت نقل کر کے برقرار رکھی ہے، ہر وہ نکاح جس کے جائز ہونے میں علماء کا اختلاف ہو اس میں مباشرت سے عدت واجب ہو جاتی ہے جیسے بغیر گواہوں کے نکاح“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 306)
(فتاویٰ رضویہ، جلد 11، صفحہ 220)
اسی میں ہے: ”مجھے جو معلوم ہوتا ہے وہ یہ کہ مرد اور عورت دونوں کو بہر صورت فسخ کا اختیار اس صورت میں ہے جبکہ نکاح ابتداء ہی فاسد منعقد ہوا ہو جیسے بغیر گواہوں کے نکاح یا منکوحہ کی ماں کو پہلے شہوت سے چھوچکا ہو، کیونکہ اس صورت میں خاوند کا بیوی پر شرعی حق ثابت ہی نہیں ہوتا اس لیے دونوں کو ایک دوسرے سے متار کہ کا حق ہے تاکہ گناہ کا ازالہ ہو جائے“ (جلد 11، صفحہ 452)
بہار شریعت میں ہے: ”نکاح فاسد میں تفریق یا متار کہ کے وقت سے عدت شمار کی جائے گی متار کہ یہ کہ مرد نے یہ کہا کہ میں نے اسے چھوڑا یا اس سے وطی ترک کی یا اسی قسم کے اور الفاظ کہے جب تک متار کہ یا تفریق نہ ہو کتنا ہی زمانہ گزر جائے عدت نہیں“

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 236)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائی مدنی

21 جمادی الاول 1446ھ 24 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصّص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2150 آن لائن الرِّضَا قرآن و فقہ اکیڈمی

نکاح فاسد میں مہر وعدت کا حکم

آپ نے یہ مسئلہ بتایا تھا کہ بغیر گواہوں کے نکاح فاسد ہے تو اب پوچھنا یہ ہے کہ اگر نکاح فاسد ہوا ہو مگر صحبت نہ کی ہو تو کیا عدت واجب ہے اور مہر کا کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نکاح فاسد میں عدت اس صورت میں لازم ہے جبکہ ہمبستری کی ہو، فقط خلوت صحیحہ بھی ہوئی مگر ہمبستری نہ کی تو عدت لازم نہیں اور مہر بھی اسی صورت میں لازم ہو گا لیکن مہر میں تفصیل یہ ہے کہ اگر نکاح میں مقرر کردہ مہر، مہر مثل سے زیادہ ہو تو مہر مثل لازم ہو گا اور اگر مقرر کردہ مہر کم ہے تو مقرر کردہ لازم ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: ”نکاح فاسد میں جب تک وطی نہ ہو مہر لازم نہیں یعنی خلوت صحیحہ کافی نہیں اور وطی ہو گئی تو مہر مثل واجب ہے، جو مہر مقرر سے زائد نہ ہو اور اگر اس سے زیادہ ہے تو جو مقرر ہو او ہی دیں گے۔ اور تفریق ہو گئی یا شوہر مر گیا تو عورت پر عدت واجب ہے جبکہ وطی ہو چکی ہو“ (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 72)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2157 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

عدت میں نکاح

اگر کسی نے عدت میں نکاح کیا تو نکاح ہو جائے گا؟

سائل: کامران

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عدت میں نکاح کرنا بلکہ نکاح کا پیغام بھیجنا بھی حرام ہے۔ اگر مرد کو معلوم تھا کہ عورت عدت میں ہے پھر بھی نکاح کیا تو نکاح منعقد ہی نہیں ہوا اور اس صورت میں ہمبستری کی تو زنا کیا، اور اگر مرد کو عورت کا عدت میں ہونا معلوم نہیں تھا تو نکاح فاسد ہوا، اب ایسا نکاح فی الفور ختم کرنا واجب ہے اور اگر ہمبستری کر لی تو عورت پر عدت بھی لازم ہوگی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اگر اس دوسرے شخص کو وقت نکاح معلوم تھا کہ عورت ہنوز عدت میں ہے یہ جان کر اس سے نکاح کر لیا جب تو وہ زنائے محض تھا عدت کی کچھ حاجت نہیں نہ طلاق کی ضرورت بلکہ ابھی جس سے چاہے نکاح کرے جبکہ شوہر اول کی عدت گزر چکی ہو اور اگر اسے عورت کا عدت میں ہونا معلوم نہ تھا تو طلاق کی اب حاجت نہیں مگر متار کہ ضرور ہے یعنی شوہر کا عورت سے کہنا کہ میں نے تجھے چھوڑ دیا یا عورت کا اس سے کہہ دینا کہ میں تجھ سے جدا ہو گئی، اس کے بعد عدت بیٹھے، عدت کے بعد جس سے چاہے نکاح کرے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 11، صفحہ 421)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1446ھ 06 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2156 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نکاح فاسد میں مرد و عورت ایک دوسرے کے لئے حلال

نکاح فاسد میں مرد و عورت ایک دوسرے کے لئے حلال

ہوتے ہیں؟

سائل: محمد سعید

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح فاسد میں ہمبستری کرنے کی اجازت نہیں کیونکہ اس میں مرد و عورت پر نکاح کو نسخ کرنا واجب ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”نکاح فاسد کا حکم یہ ہے کہ اُن میں ہر ایک پر نسخ کر دینا واجب ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 72)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1446ھ 06 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2168 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کم از کم کتنا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوگی

کم از کم کتنا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوگی؟

سائل: تاج محمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

قرآن و حدیث میں حرمت رضاعت کے ثبوت کے لئے دودھ کی کم از کم مقدار کو معین (fix) نہیں کیا گیا بلکہ بغیر کسی مقدار کے حکم بیان کیا گیا ہے لہذا اگر بچہ ڈھائی سال کے اندر تھوڑا سا بھی دودھ پی لے تو حرمت ثابت ہو جائے گی البتہ دو سال کے بعد عورت کا دودھ پلانا جائز نہیں۔ علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھے ہیں: ”قلیل الرضاع وکثیرہ سواء إذا حصل فی مدۃ الرضاع یتعلق بہ التحريم، وکذا روی عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، وعبد اللہ بن مسعود، وعبد اللہ بن عمر، وعبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم۔۔۔ وهو قول اکثر الفقہاء۔ وقال النووی: وهو قول جمهور العلماء وهذا معلوم عربیۃ وشرعا، قال عزوجل: وَأُمِّهُتُکُمُ التَّيَّ اَرَضَعْتُکُمْ اَرْتَبِطَ التحريم بالرضاع مطلقا من غیر تقييد بخمس او سبع او عشر او نحو ذلك فمن قدره بعدد لا يدل القرآن علیه فقد رفع حکم الاية بامر مضطرب لا یعول علیه“ ترجمہ: رضاعت قلیل ہو یا کثیر برابر ہے جب مدت رضاعت میں پائی جائے حرمت ثابت ہو جائے گی، اسی طرح حضرت علی، عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کیا گیا۔ اور یہی اکثر فقہاء کا قول ہے اور امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہی جمهور علماء کا قول ہے۔ اور یہ بات لغت اور شرع کا علم رکھنے والے کو معلوم ہے، اللہ پاک نے فرمایا: ”تمہاری مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا“ حرمت رضاعت کو مطلقاً بغیر کسی پانچ، سات، دس یا ایسی کس قید کے بیان کیا تو جو اس کی مقدار بیان کرے جس پر قرآن دلالت نہیں کرتا تو اس نے آیت کے حکم کو اٹھادیا ایسے مضطرب معاملہ کی وجہ سے جس پر پر اعتماد نہیں کیا گیا۔ (بنایہ شرح ہدایہ، جلد 5، صفحہ 256)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2195 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح

میری نانی نے بچپن میں مجھے ایک بار دودھ پلایا تھا اور میرا نکاح میرے ماموں کی بیٹی سے ہوا ہے کیا یہ نکاح درست ہے؟

سائل: فخر شاہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آپ کی نانی نے اگر آپ کو ڈھائی سال کے اندر دودھ پلایا تھا تو آپ کے ماموں کی بیٹی آپ کی رضاعی بھینجی ہو گئی اور رضاعی بھینجی سے نکاح نہیں ہو سکتا، اگر نکاح کیا گیا تو وہ نکاح فاسد ہو اب ان دونوں میں جدائی کرنا اور میاں بیوی والا تعلق ختم کرنا فرض ہے۔ جس نے بھی جان کر یہ بات چھپائی یا معلوم ہونے کے باوجود نکاح کیا وہ سب سخت گناہ گار ہوئے۔ مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ ایک مسئلہ کے جواب میں لکھتے ہیں: ”زید کا اس لڑکی سے نکاح ناجائز و حرام ہے اس لئے کہ دودھ پینے والے پر رضاعی ماں کے نسبی اور رضاعی اصول و فروع سب حرام ہو جاتے ہیں“

(فتاویٰ فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 717)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”کسی عورت سے نکاح کیا اور ایک عورت نے آکر کہا، میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے اگر شوہر یا دونوں اس کے کہنے کو سچ سمجھتے ہوں تو نکاح فاسد ہے“

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 41)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2198 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دو بہنوں نے ایک دوسرے کے بچوں کو دودھ پلایا

دو بہنوں نے ایک دوسرے کی بیٹیوں کو بھول کر دودھ پلادیا تو کیا ان کی
باقی اولاد کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے؟
سائل: ملک مزمل اعوان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جن دو بچیوں نے دودھ پیا ان کا دودھ پلانے والیوں کی باقی اولاد سے
نکاح نہیں ہو سکتا البتہ دودھ پلانے والی کی باقی اولاد کا آپس میں نکاح
ہو سکتا ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”حقیقی بھائی کی
رضاعی بہن یا رضاعی بھائی کی حقیقی بہن یا رضاعی بھائی کی رضاعی بہن
سے نکاح جائز ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 39)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1446ھ 28 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2115 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ادارے کے سربراہ کا اجارہ لینا

ایک شخص ادارے کا سربراہ ہے وہاں کی مسجد میں وہ جمعہ پڑھاتا ہے جس کے ستر ہزار ماہانہ لیتا ہے اور ہسپتال اور اسکول کی نگہبانی کے تیس ہزار لیتا ہے اس کے علاوہ دیگر انتظامی امور کے بارہ ہزار لیتا ہے اس کے علاوہ ادارے کے کاموں کے لئے پیٹرول اور پچیس ہزار الگ ملتا ہے زید کا یہ لینا بکرم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ادارے کا سربراہ یا متولی مناسب اجارہ لے سکتا ہے لیکن اس کو چاہیے کہ تہمت لگنے سے اپنے آپ کو بچائے اور ایک کمیٹی بنائے، ان کو اعتماد میں لے، اجارہ، اس کا وقت اور اپنے کام طے کرے۔ فتاویٰ رضویہ میں ایک سوال کے جواب میں ہے: ”جو ماہوار مقرر ہوا اگر اس کے صدق سعی و حسن خدمت کے لحاظ سے بقدر اجر مثل کے نہیں تو ضرور اجر مثل کی تکمیل کر دی جائے گی، اور اگر واقعی اجر مثل بھی اسکے واجب صرف کو کفایت نہ کرے تو وقف کی فاضلات سے تاحد کفایت ماہوار میں اضافہ بھی ممکن، مگر نہ یوں کہ بطور خود کہ خود ہی مدعی اور خود ہی حاکم ہونا ٹھیک نہیں، بلکہ وہاں کے افتہ اہل بلد عالم سنی دیندار کی طرف رجوع کرے یا متعدد معزز متدین ذی رائے مسلمانان شہر کے سپرد کر دے وہ بعد تحقیقات کامل اجر مثل تک حکم دیں یا بشرط صدق حاجت وعدم کفایت تا قدر کفایت اضافہ کریں“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 16، صفحہ 217)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاول 1446 11 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2167 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسجد کے چندے سے کیمرے لگوانا

کیا مسجد کے عمومی چندے سے کیمرے لگوا سکتے ہیں جبکہ چند بار چوریاں ہو چکی ہوں؟
سائل: ندیم مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مسجد کا چندہ عرف کے مطابق خرچ کرنا ضروری ہے اور مسجد کے عمومی چندے سے کیمرے لگوانے کا عرف نہیں لہذا اس کی شرعاً اجازت نہیں۔ ہاں! اگر کسی علاقے میں اس کا عرف ہے کہ مساجد میں کیمرے لگوائے جاتے ہیں اور لوگوں کو بھی معلوم ہے تو پھر اس کی اجازت ہو سکتی ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”مسجد کے نام پر ملا ہو اچندہ وہاں کے عرف کے مطابق استعمال کرنا ہو گا۔“

(چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 26)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1446ھ 11 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2171 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

چندہ محفوظ کاروبار میں لگانا

چندے کی رقم آمدنی بڑھانے کے لئے محفوظ کاروبار میں لگانا کیسا؟ اگر چندہ لیتے وقت یہ جملہ بھی ساتھ کہا جائے کہ آپ کے چندے کو آمدنی بڑھانے کے جائز و محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تو کیا یہ درست ہے؟

سائل: حنیف قادری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

چندہ دینے والوں سے اگر اجازت لے لی جائے تو ان کی رقم آمدنی بڑھانے کے لئے جائز و محفوظ کاروبار میں لگانا مثلاً جگہ خرید کر رینٹ پر دینا جائز بلکہ اچھی نیت ہو تو ثواب ہے۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ چندہ جس مد میں دیا جائے اسی میں خرچ کرنا ضروری ہے، اور چندہ دینے والے کی اجازت کے بغیر اس کو کاروبار یا کسی اور مد میں لگانا جائز و گناہ ہے۔ اگر کسی ادارے کے اخراجات اربوں میں ہوں اور وہ ان کو پورا کرنے کے لئے لوگوں سے اجازت لے کر ان کا چندہ جائز و محفوظ کاروبار میں لگا کر اس کی آمدنی دینی کاموں میں خرچ کریں تو یہ نہ صرف جائز بلکہ اعلیٰ درجہ کی شرعی احتیاط ہے کہ انہوں نے شرعی اجازت کے ساتھ ہی یہ کام کیا ہے۔ سوال میں ذکر کیا گیا جملہ نہ صرف درست بلکہ چندہ دینے والے سے صریح اجازت لینا ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سوال ہوا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ مسجد کی تعمیر وغیرہ کے لئے لوگوں نے ایک جماعت کو چندہ دیا ہے مگر فی الحال اس رقم کی حاجت نہیں تو کیا اس کو کاروبار میں ڈال کر ان کا نفع بڑھائیں جیسے مکان خرید کر اس کے کرایہ سے نفع اٹھایا جائے اور وقت ضرورت مکان بیچ دیا جائے، اس پر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”چندے کے روپے چندہ دینے والوں کی ملک پر رہتے ہیں۔ ان سے اجازت لی جائے، جو جائز بات وہ بتائیں اس پر عمل کیا جائے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 16، صفحہ 410، 411)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائز عطاری مدنی

09 جمادی الاخرہ 1446ھ 12 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2103 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

حیض کی حالت میں سلام کے لئے کھڑے ہونا

عورت حیض کی حالت میں محفل میں جاتی ہے تو آخر میں سلام کھڑے ہو کر پڑھ سکتی ہے؟

سائل: بابا نصیر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حالت حیض میں درود سلام چاہے کھڑے ہو کر پڑھا جائے یا بیٹھ کر بالکل جائز ہے لہذا خواتین کا اس حالت میں کھڑے ہو کر سلام پڑھنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں بلکہ کھڑے ہو کر ہی پڑھا جائے کہ بلا وجہ دوسروں کو تشویش ہوگی۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”قرآن مجید کے علاوہ اور تمام اذکار کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز بلکہ مستحب ہے اور ان چیزوں کو وضو یا کلی کر کے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حرج نہیں اور ان کے چھونے میں بھی حرج نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 379)

واللہ اعلم عو جل و د رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاول 1446 04 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصّص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2111 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دو سال کے بعد بچے کو دودھ پلانا

کیا بچے کو دو سال کے بعد دودھ پلا سکتے ہیں گناہ تو نہیں ہوگا؟

سائل: ایمان زہرا

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دو سال سے زیادہ بچے کو اپنا دودھ پلانا ناجائز و گناہ ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنَتِّمَ الرِّضَاعَةَ“ ترجمہ: اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، (یہ حکم) اس کے لئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ (البقرہ: 233)

تفسیر: ”آیت کا خلاصہ اور اس کی وضاحت یہ ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔ دو سال مکمل کرانے کا حکم اس کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے کیونکہ دو سال کے بعد بچے کو دودھ پلانا ناجائز ہوتا ہے اگرچہ اڑھائی سال تک دودھ پلانے سے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے“

(صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 357)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاول 1446 071446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2119 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ہجڑے سے عورت کا پردہ

کیا خواجہ سراے عورت کا پردہ ہے؟

سائل: زیان صدیقی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو خواجہ سرا یا ہجڑا مردوں کے مشابہ ہو اس سے عورت کا پردہ ہے۔ امیر اہلسنت سے سوال ہوا کہ کیا اسلامی بہن کا ہجڑے (کھسرے) سے بھی پردہ ہے؟ تو جواب میں فرمایا: ”جی ہاں۔ ہجڑا یعنی مخنث بھی مرد ہی کے حکم میں ہے۔“
(پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 287)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446 12 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2102 الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قیامت خود بتائے گی قیامت کیوں ضروری تھی

آج کل سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز چلتی ہیں جس میں ظلم ہوتا دکھایا جاتا ہے اور ساتھ یہ جملہ لکھا ہوتا ہے ”قیامت خود بتائے گی قیامت کیوں ضروری تھی“ ایسا جملہ کہنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

”قیامت خود بتائے گی قیامت کیوں ضروری تھی“ اس جملہ میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ حقیقت کے عین مطابق ہے کیونکہ اس جملہ کا مقصود یہی ہے کہ جس طرح ہر چیز کا حساب قیامت میں ہو گا اسی طرح ظالم نے جو ظلم کی آندھیاں چلائیں، اس کا حساب بھی قیامت میں ہو گا، ظالم دنیا میں طاقت اور منصب کی وجہ سے کسی کی پکڑ میں نہ آسکا لیکن قیامت کے دن وہ کہیں بھاگ نہیں سکتا، لہذا ظالم کا غرور یہ مرنے کے بعد اور میدان محشر میں ٹوٹے گا، البتہ ظالم کو ہر صورت میں عذاب ہو گا یہ ضروری نہیں، رب چاہے تو ظالم اور مظلوم کی صلح کروادے مگر اس بنا پر کسی کو ظلم کرنے کی اجازت نہیں۔ یہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ اس طرح کا جملہ وہیں لکھا جائے جہاں واقعی ظلم ہوا ہو، وگرنہ اپنی ذاتی دشمنی کے سبب بھی اس طرح کا جملہ لکھ دیتے ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنُ وَ هِيَ خَالِیَةٌ ۖ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِیْمٌ شَدِیْدٌ“ ترجمہ: اور تیرے رب کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ بستی والے ظالم ہوں بیشک اس کی پکڑ بڑی شدید دردناک ہے۔

(ہود: 102)

مسلم شریف کی حدیث پاک ہے: ”میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزے اور زکوٰۃ لے کر آیا اور یوں آیا کہ اسے گالی دی، اس پر تہمت لگائی، اس کا مال کھایا، اس کا خون بہایا، اسے مارا تو اس کی نیکیوں میں سے کچھ اس مظلوم کو دے دی جائیں اور کچھ اس مظلوم کو پھر اگر اس کے ذمے جو حقوق تھے ان کی ادائیگی سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں تو ان مظلوموں کی خطائیں لیکر اس ظالم پر ڈال دی جائیں پھر اسے آگ میں پھینک دیا جائے۔“

(حدیث 2581)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاول 1446 04 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصّص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2104 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

والد کی ناراضی کے باوجود تعلیمی ادارے میں داخلہ

ایک اسلامی بہن جس نے درس نظامی کیا ہوا ہے اور اس کے پاس ایم اے اسلامیات کی ڈگری بھی ہے اب اس نے کمپیوٹر میں ایم اے کے لئے کالج میں داخلہ لے لیا ہے اس کے والد اس عمل پر سخت ناراض ہیں لیکن وہ لڑکی ماننے کو تیار نہیں اس لڑکی کا کیا کرنا کیا؟
سائل: مسبین فتوری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

والدین کی جائز باتوں میں اطاعت فرض ہے اور ان کی نافرمانی گناہ ہے، لہذا اس لڑکی کو چاہیے کہ اپنے والد کی اطاعت کرے اور تعلیم کا ارادہ ترک کر دے یا والد کو راضی کرنے کی کوشش کرے، اگر وہ ان کو ناراض کر کے گئی تو سخت گناہ گار ہوگی کیونکہ مخلوط تعلیمی نظام (co education) نہ ہو تو والد کی اجازت سے ہی جانا جائز ہوگا اور مخلوط ہو تو والد کی اجازت سے بھی جائز نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: ”رضا اللہ فی رضا الوالد وسخط اللہ فی سخط الوالد“ ترجمہ: اللہ کی رضا والد کی رضا میں ہے اور اللہ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔ (ترمذی، حدیث 1907)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے پان کی شرعی حیثیت کے متعلق سوال ہوا تو جواب میں فرمایا: ”پان کھانا نہ سنت ہے نہ مستحب صرف مباح ہے۔۔۔ بلکہ واجب بھی (ہو سکتا ہے) جیسے ماں باپ حکم دے اور نہ ماننے میں اس کی ایذا۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 558)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاول 1446 051446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2108 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

لالی حلال یا حرام

لالی پرندہ پخباب میں کافی پایا جاتا ہے کیا یہ حلال ہے؟

سائل: محمد احمد بھٹی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

لالی کو مینا بھی کہتے ہیں اور مینا بالاتفاق حلال ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”جو پرند حلال اونچے اڑتے ہیں جیسے کبوتر، مینا۔ الخ“
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 391)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی
02 جمادی الاول 1446 051446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2110 الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

پی آر پی ٹریمنٹ

پی آر پی (platelet rich plasma) ٹریمنٹ کروانا کیسا؟ اس میں خون کے ایک حصہ پلازما کے ذریعے سے علاج کیا جاتا ہے۔

سائل: عبد القادر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

خون کے تین حصے ہوتے ہیں: (1) ریڈ سیل (2) وائٹ سیل (3) پلازما۔ ریڈ سیل اور وائٹ سیل خون کے گاڑھے حصے ہوتے ہیں اور پلازما خون کا پتلا حصہ ہوتا ہے۔ چونکہ پلازما خون ہی کا حصہ ہے لہذا اس کے ذریعے سے علاج کرنا جائز نہیں کیونکہ ایک تو انسان کے جسم سے جدا ہونے والا خون نجاست غلیظہ اور حرام ہوتا ہے اور ایسی نجس چیز کے ساتھ علاج کرنا جائز نہیں، دوسرا یہ کہ جز انسانی چاہے اس کا اپنا ہی کیوں نہ ہو اس سے اس طرح کا فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں کہ یہ انسانی تکریم کے خلاف ہے۔ ہاں! اگر ایسا مرض ہو کہ اس کا کوئی علاج نہ ہو اور فقط یہی ذریعہ ہو اور چند ڈاکٹرز ظن غالب کے طور پر بتائیں کہ اس کے علاوہ دوسرا علاج نہیں تو پھر اس کے ذریعے علاج کی اجازت ہو سکتی ہے۔ شامی میں ہے: "لا يجوز التداوی بالمحرم" یعنی: حرام سے علاج حرام ہے۔

عالمگیری میں ہے: "الانتفاع باجزاء الادمی لم یجز" یعنی: انسان کے اجزاء سے فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد 5، صفحہ 354)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائض عطاری مدنی

04 جمادی الاول 1446 071446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2112 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

لو بسٹر کھانا

لو بسٹر (lobster) کھانا کیسا؟

سائل: زیان صدیقی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

لو بسٹر کھانا ناجائز و گناہ ہے کہ دریائی جانوروں میں مچھلی کے علاوہ اور کچھ حلال نہیں۔ بنایہ میں ہے: ”ویکرہ اکل ما سوی السمک من دواب البحر عندنا کالسرطان“ سمندری جانوروں میں مچھلی کے علاوہ کچھ بھی کھانا مکروہ تحریمی ہے ہمارے نزدیک جیسا کہ کیلٹر۔

(بنایہ شرح ہدایہ، جلد 11، صفحہ 604، دار الکتب العلمیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی الله علیه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاول 1446 071446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2118 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آئے آئی سے ایچ بنانا

کیا اے آئی (AI) سے ایچ بنانا گناہ ہے؟

سائل: محمد شاہد

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اے آئی اپنے کاموں کو جلد اور آسان کرنے کا ایک جدید طریقہ اور ذریعہ ہے۔ اے آئی کے ذریعے جائز تصویر جائز مقصد کے لئے بنانا جس میں نہ قانوناً پابندی ہو نہ شرعاً مباح اور جائز ہے۔ مبسوط میں ہے: ”ان الاصل في الاشياء الاباحة وان الحرمة بالنهي عنها شرعاً“ ترجمہ: اشیا میں اصل جائز ہونا ہے اور حرمت شرعی ممانعت سے ہوگی۔ (المبسوط للسرخسی، جلد 24، صفحہ 77)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446 12 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص في الفقه کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2120 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جیز کیش سے لون لینا

جیز کیش سے لون لینا کیسا وہ ہر ہفتے لون پر اضافی چارج لگاتے ہیں؟

سائل: ابراہیم حسان

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جیز کیش سے لون لینا ناجائز و حرام ہے کہ یہ لون سودی ہوتا ہے اور سوال میں ذکر کیا گیا چارج بھی سود ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ”کل قرض جر منفعة فهو ربا“ ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لے کر آئے سود ہے۔ (نصب الراية، جلد 4، صفحہ 60)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446 12 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2117 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ہندو کا دنبہ دینا

ایک ہندو نے گیارہویں کے لئے دنبہ پالا اب وہ اس دنبہ کا لنگر بن کر تقسیم کرنا چاہتا ہے اس دنبہ کو مسلمان ذبح کرے گا اور دیگ بھی مسلمان پکائے گا تو کیا وہ لنگر کھا سکتے ہیں؟

سائل: رضوان مدنی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر وہ دنبہ مسلمان ذبح کرے اور ذبح ہونے سے پکنے تک وہ گوشت ایک لمحہ کے لئے بھی مسلمان کی نظر سے او جھل نہ ہو تو وہ لنگر کھانا جائز ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ہندوؤں کے گھر کھانے والے امام سے متعلق ایک سوال ہوا اس کے جواب میں لکھتے ہیں: ”ہندوؤں کے یہاں کا گوشت حرام ہے جب تک وہ گوشت اس جانور کا نہ ہو جسے مسلمان نے ذبح کیا اور اس وقت تک مسلمان کی نظر سے غائب نہ ہوا“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 23، صفحہ 96)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446 12 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2121 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ناقابل واپسی کی شرط پر چیز بیچنا

ناقابل واپسی کی شرط پر سامان بیچنا کیسا؟

سائل: سردار محمد زبیر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر سامان بیچتے وقت اس میں کوئی عیب نہ ہو یا بیچنے والے نے چیز میں موجود عیب سے براءت اختیار کر لی ہو تو اب اس سامان کا واپس لینا بیچنے والے پر لازم نہیں اور اس اعتبار سے سامان ناقابل واپسی کی شرط پر بیچنا درست ہے، البتہ خریدار کسی سبب سے اقالہ یعنی سابقہ خرید و فروخت کو ختم کرنا چاہے تو بیچنے والے کا اقالہ کرنا اچھا فعل ہے۔ عالمگیری میں خیار عیب کی شرائط میں ہے: ”ومنها عدم اشتراط البراءة عن العيب في البيع عندنا حتى لو اشتراط فلا خيار للبشتری کذا فی البدائع“ یعنی: خیار عیب کی شرائط میں سے ہمارے نزدیک یہ بھی ہے کہ بیع میں عیب سے براءت کی شرط نہ کرنا یہاں تک کہ اگر یہ شرط کر لی (مثلاً خریدار سے کہا کہ اس چیز کو آپ دیکھ لیں اس کے کسی عیب کا میں ذمہ دار نہیں) تو خیار ثابت نہیں ہو گا۔ (عالمگیری، جلد 3، صفحہ 67)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

10 جمادی الاول 1446ھ 13 نومبر 2024

کنز المذارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2127

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

صلی اللہ علیک یا فاطمہ کہنا

صلی اللہ علیک یا فاطمہ پڑھنا کیسا؟

سائل: آفتاب محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

صلی اللہ علیک یا فاطمہ پڑھنا جائز نہیں کیونکہ انبیاء کرام اور فرشتوں کے علاوہ کسی پر بھی مستقل درود یا سلام بھیجنا جائز نہیں، ہاں! تبعاً بھیجا جا سکتا ہے جیسا کہ یا فاطمہ صلی اللہ علی ابیک الکریم و علیک الصلوٰۃ و التسلیم۔ امام نووی لکھتے ہیں: ”لا یصلی علی غیر الانبیاء الا تبعاً“ ترجمہ: غیر نبی پر فقط تبعاً درود بھیجا جائے۔

(شرح نووی علی مسلم، جلد 7، صفحہ 185، دار احیاء التراث)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 171446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2129 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بینکوں کا آڈٹ کرنا کیسا

بینکس اور فائننشیل اداروں کا آڈٹ کرنا کیسا؟

سائل: سمیع اللہ غم

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سودی بینکوں اور سودی فائننشیل اداروں کا آڈٹ کرنا جائز نہیں کہ یہ حرام کام میں معاونت کرنا ہے اور سودی کام کا کاغذ لکھنے کے مترادف ہے جس کو حدیث میں لعنت کا مستحق قرار دیا گیا۔ چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے: ”وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ“ ترجمہ: گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو (المائدہ: 2)

حدیث پاک میں ہے: ”لعن رسول اللہ ﷺ اکل الربا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء“ ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے اور سود کھلانے والے اور سودی کاغذ لکھنے والے اور اس پر گواہ بننے والوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔ (مسلم، حدیث 4093)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 171446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2130 الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کسی کو عمر خضریٰ کی دعا دینا

جب ہم کسی کو دعا دیتے ہیں کہ اللہ پاک آپ کو عمر خضریٰ عطا فرمائے تو عمر خضریٰ سے کیا مراد ہے اور یہ دعا دینا کیسا؟

سائل: ولید عطاری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

خضریٰ سے یہاں مراد حضرت خضر علیہ السلام ہیں، چونکہ انہوں نے آب حیات پیا تھا اور آپ کی عمر بہت طویل ہوئی یہاں تک کہ آپ کو ابھی تک ظاہری وفات نہیں آئی لہذا اس مناسبت سے لوگ عمر خضریٰ کی دعا دیتے ہیں۔ عمر خضریٰ کی دعا دینا جائز ہے اور اس سے مراد لمبی عمر کی دعا دینا ہے اور لمبی عمر کی دعا دینا نبی پاک ﷺ سے ثابت ہے۔ ریختہ میں ہے: ”عمر خضریٰ: حضرت خضر سے تعلق رکھنے والی طویل زندگی، لمبی عمر۔“ (ایپ)

حدیث پاک میں ہے: ”فدخل يومافدعانا فقلت امر سلیم خویدمک الاتدعوالہ ۛ قال اللہم اکثر مالہ وولدہ اطل حیاتہ واغفر لہ“ ترجمہ: نبی پاک ﷺ ایک دن ہمارے گھر میں داخل ہوئے اور ہمارے لئے دعا کی تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی انس آپ کا ادنیٰ خادم ہے آپ اس کے لئے دعا نہیں کریں گے؟ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں کثرت کر اور اس کو لمبی عمر دے اور اس کی مغفرت کر دے۔ (الادب المفرد، حدیث 653)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 171446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2134 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

انیتقہ نام رکھنا

انیتقہ نام رکھنا کیسا اور اس کے معنی کیا ہیں؟

سائل: عبد الوحید بھٹی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

انیتقہ نام رکھنا جائز ہے۔ اس کے معنی ہیں خوش آئند، خوب اور ایک قول کے مطابق یہ حضرت انس رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام ہے۔ مکتبۃ المدینہ کی کتاب نام رکھنے کے احکام میں اس نام کا معنی لکھا ہے: ”خوش آئند، خوب۔ ایک قول کے مطابق حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ حضرت ام سلیم انصاریہ کا نام مبارک“ (نام رکھنے کے احکام، صفحہ 151)

علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”وفی اسہا اقوال: سہلۃ، ورمیلۃ، ورمیشۃ، وانیتقۃ، وملیکۃ وغیر ذلک۔“ یعنی: ام سلیم انصاریہ کے نام میں چند اقوال ہیں: سہلہ، رمیلہ، ریشہ، انیتقہ، ملیکہ اور اس کے علاوہ۔ (نخب الافکار، جلد 10، صفحہ 126)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446 191446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2135

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ڈکٹ کلیننگ سروس کا کاروبار

کیا ڈکٹ کلیننگ (DUCT CLEANING) کا کاروبار کرنا حلال ہے آج کل

سائل: عبد اللہ

کافی حیل رہا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ڈکٹ کلیننگ (DUCT CLEANING) دراصل کسی کمپنی کی طرف سے گھریا آفس میں موجود فضائی گرد، مٹی، گندگی وغیرہ صاف کرنے کی سہولت دی جاتی ہے اور اس کا عوض لیا جاتا ہے، تو اس کام میں فی نفسہ تو کوئی خرابی نہیں ہے کہ یہ ایک جائز کام ہے جس کا اجارہ لیا جاتا ہے۔ ہاں! اگر اس کے معاہدے میں کوئی ناجائز شق شامل کی جاتی ہو تو اس شرط کی وجہ سے اس کام میں خرابی آجائے گی۔ موسوعہ کویتہ میں اجارہ کی تعریف ہے: ”عرفھا الفقہاء بانھا عقد معاوضۃ علی تملیک منفعۃ بعوض“ یعنی: اجارہ ایسا عقد معاوضہ ہے جس میں عوض کے بدلہ میں کسی چیز کی منفعت کا مالک بنا دیا جائے۔ (الموسوعۃ الفقہیہ، جلد 1، صفحہ 252)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446 191446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2139 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جیولری پر شوہر کا نام لکھوانا

کیا جیولری پر اپنے شوہر کا یا اپنا نام لکھوا سکتے ہیں؟

سائل: مختارہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جیولری پر اپنا یا شوہر کا نام لکھوانا جائز ہے البتہ متبرک نام ہو تو پھر اس کو بے ادبی سے بچایا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: ”انگوٹھی پر اپنا نام کندہ کر سکتا ہے“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 427)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2133 الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

یوٹیوب پر وائچ ٹائم اور سبسکرائبر کی سروس دینا

یوٹیوب پر پیڈ وائچ ٹائم اور سبسکرائبر کی سروس دینا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب سائل: رانا حسن

یوٹیوب پر پیڈ (paid) وائچ ٹائم اور سبسکرائبر کی سروس دینا اور اس پر معاوضہ لینا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ ناجائز کام پر معاونت ہے کیونکہ لوگ اپنا چینل مونیٹائز کروانے کے لئے وائچ ٹائم اور سبسکرائبر پورا کرتے ہیں اور چینل مونیٹائز یوٹیوب کے ذریعے آمدنی کے حصول کے لئے کروایا جاتا ہے اور چونکہ یوٹیوب کی انکم جائز نہیں لہذا یہ ناجائز کام میں معاونت ہے لہذا اس کا معاوضہ بھی ناجائز ہے اور اگر کوئی انکم کے لئے نہ بھی کرے تو بھی یہ کوئی قابل معاوضہ کام نہیں۔ چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے: ”وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ“ ترجمہ: گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔

(المائدہ: 2)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446 21 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2147 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

غیر مسلم کے مرنے پر RIP کہنا

کسی غیر مسلم کے مرنے پر مسلمان کو Rest in Peace کہنا کیسا؟

سائل: محمد رمضان اشفاق

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مسلمان کا کسی غیر مسلم کے مرنے پر rest in peace کہنا ناجائز و حرام ہے اور اگر اس کو رحمت کا مستحق سمجھ کر کہا تو کفر ہے کیونکہ RIP دعا اور رحمت کا کلمہ ہے اور غیر مسلم کو مرحوم جان کر ایسا کہنا کفر ہے ورنہ حرام۔ تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”اگر کوئی کافر مر جائے تو مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس کے مرنے پر نہ اس کے لئے دعا کرے اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑا ہو۔ افسوس! فی زمانہ حال یہ ہے کہ اگر مسلمانوں کے ملک میں کوئی بڑا کافر مر جاتا ہے تو مسلمانوں کی سربراہی کے دعوے دار اس کے مرنے پر اس طرح اظہار افسوس کرتے ہیں جیسے ان کا کوئی اپنا بڑا فوت ہو گیا ہو اور اگر اس کی قبر بنی ہو تو اس پر کھڑے ہو کر دعائیں مانگتے ہیں۔ یہ دعا بالکل حرام ہے۔۔۔۔ اور کافر کی قبر پر دفن و زیارت کے لئے کھڑے ہونا بھی ممنوع ہے۔“ (صراط الجنان، جلد 4، صفحہ 200، 199، مکتبہ المدینہ)

ردالمحتار میں ہے: ”ان الدعاء بالمغفرة للكافر كفر“ ترجمہ: کافر کے لئے دعاء مغفرت کفر ہے۔

(ردالمحتار، جلد 2، کتاب الصلاة، باب صفة الصداقة، مطلب فی الدعاء المحرم، صفحہ 288، دار المعرفہ) مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”جو کسی کافر کے لیے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے، یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور، یا کسی مردہ ہندو کو یکنٹھ باشی (جنتی) کہے، وہ خود کافر ہے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، ایمان و کفر کا بیان، صفحہ 185، مکتبہ المدینہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

01 جمادی الاخرہ 1446ھ 03 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2151 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ناحق کے لئے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ

یہ شعر پڑھنا کیا ناحق کے لئے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ شمشیر ہی
کیا نعرہ تکبیر بھی فتنہ؟

سائل: ناظر علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کئے گئے شعر میں شرعی اعتبار سے کوئی خرابی نہیں۔ اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ اگر ناحق کسی پر تلوار اٹھائی جائے تو یہ بھی فتنہ کا سبب ہے اور اسلام میں اس کی سختی سے ممانعت ہے اور نہ صرف تلوار اٹھنا بلکہ ایسے موقع پر نعرہ تکبیر لگانا بھی بچا نہیں سکے گا بلکہ یہ بھی فتنہ کا سبب بنے گا۔ یاد رہے کہ یہ شعر اگر کسی مسلمان پر تبرا اور برائی کی نیت سے پڑھا جائے تو پھر ناجائز ہو گا۔ حدیث پاک میں ہے: ”من اشار الى اخيه بحديدة فان الملائكة تلعنه حتى يدعه وان كان اخاه لاييه وامه“ ترجمہ: جس نے اپنے بھائی کی طرف (ناحق) ہتھیار سے اشارہ کیا فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ ہتھیار کو چھوڑ نہ دے اگرچہ وہ اس کا سگا بھائی ہی کیوں نہ ہو۔ (مسلم، حدیث 2616)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2159 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ہرن اور بکری کے ملاپ سے پیدا ہونے والے کی قربانی

ہرن اور بکری کی جفتی (کراس) کروانا کیسا اور اس سے پیدا ہونے والے بچہ کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

سائل: عبدالحییب

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہرن اور بکری کی جفتی (کراس) کروانا جائز ہے جبکہ اس پر کوئی اجارہ نہ ہو، وحشی اور گھریلو جانور سے مل کر جو بچہ پیدا ہوا اس میں ماں کا اعتبار ہے، اگر ماں کی قربانی جائز ہو تو بچہ کی قربانی بھی جائز ہے، لہذا ہرن اور بکری کے ملاپ سے پیدا ہونے والے بچہ کی قربانی جائز ہے کیونکہ ماں بکری ہے اور بکری کی قربانی جائز ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”فان كان متولدا من الوحشى والانسى فالعبرة للام فان كانت اهلية تجوز والا فلا“ یعنی: وحشی اور گھریلو سے پیدا ہوا تو ماں کا اعتبار ہے اگر ماں گھریلو ہو تو قربانی جائز ہے ورنہ نہیں۔ (عالمگیری، جلد 5، صفحہ 297)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1446ھ 08 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2166 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

بٹ کوائن

بٹ کوائن کی خرید و فروخت حلال ہے یا نہیں؟

سائل: عبد القادر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بٹ کوائن کی خرید و فروخت جائز نہیں ہے۔ اس کے ناجائز ہونے کی بنیادی وجہ اس میں دھوکہ کا پایا جانا ہے کیونکہ اس کرنسی کے پیچھے کوئی ملک یا ادارہ اس کی سرپرستی نہیں کرتا کہ کل کو کسی نے اسے ہیک کر لیا یا جبراً قابض ہو گیا تو وہ خریدار کو اس کا بدلہ دے سکے۔ اور اس میں دھوکہ ہونا اخباری اور سوشل میڈیا کی خبروں سے بالکل واضح ہے بلکہ اب تو بعض ممالک نے آفیشلی یہ بیان جاری کیا ہے کہ اس پر کارروائی کی جائے گی۔ حدیث پاک میں ہے: ”نہی رسول اللہ ﷺ عن بیع الغرر“ ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے ایسی بیع سے منع فرمایا جس میں دھوکہ ہو۔ (مسلم، حدیث 1513)

جنگ کی نیوز میں آیا: ”وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کے سابق کرائم ونگ نے ڈیجیٹل کرنسی کے ذریعہ مبینہ طور پر کروڑوں روپے کے فراڈ میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے کے مطابق سابق کرائم سرکل نے ڈیجیٹل کرنسی بٹ کوائن کا جھانسنہ دے کر درجنوں افراد سے کروڑوں کا فراڈ کرنے والے ملزم ظفر رانا کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے یوٹیوب پر سرمایہ کاری اور بھاری منافع دینے کے نام پر شہریوں کو لوٹا اور 50 تا 10 ہزار روپے کس بٹورے جس کے بعد ملزم نے فراڈ سے وصول کردہ رقم مینی لانڈرنگ کے ذریعے دبئی اور ترکیہ منتقل کی۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فزاعطاری مدنی

08 جمادی الآخر 1446ھ 11 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصّص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2176 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بچوں کے چہرے پر اسٹار بنانا

ٹیچرز کا اسکول میں بچوں کے چہرے پر اسٹار وغیرہ
بنانا کیسا؟

سائل: پروفیسر عتیق

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

چہرے پر اس انداز سے اسٹار وغیرہ بنانا کہ چہرہ بگڑا ہوا معلوم نہ ہو یہ جائز ہے البتہ ایسی پینٹنگ وغیرہ کرنا جس سے چہرہ بگڑ جائے یہ مثلاً جو کہ حرام ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”منہ کیچڑ سے ساننا صورت بگاڑنا ہے اور صورت بگاڑنا مثلاً اور مثلاً حرام ہے“
(فتاویٰ رضویہ، جلد 3، صفحہ 667)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2175 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کیا surrogacy جائز ہے

کیا surrogacy جائز ہے؟ اس میں یا تو اولاد کی طلب گار عورت کے انڈے یا کسی اور عورت کے انڈوں کو مرد کے مادہ منویہ کے ساتھ ملا کر عورت کے رحم میں رکھا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

Surrogacy کا عمل اسلام میں جائز نہیں کیونکہ اس میں بلا ضرورت شرعی شوہر کے علاوہ کے سامنے ستر کھولنا پایا جاتا ہے جو کہ جائز نہیں، اسی طرح کسی اور عورت کے انڈوں کو کسی اور مرد کے مادہ منویہ کے ساتھ ملا کر رحم میں ڈالنا ناجائز و گناہ ہے۔ حدیث پاک ہے: ”ان رسول اللہ ﷺ قال لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ الی عورۃ المرأۃ۔“ (الحديث ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مرد دوسرے مرد کی ستر کی جگہ نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کی ستر کی جگہ دیکھے۔)

کسی اور کا نطفہ عورت کے رحم میں داخل کرنے کے حوالے سے حدیث پاک میں ہے: ”لا یحل لامرأۃ یؤمن باللہ والیوم الآخر ان یسقی ماء ذرۃ زہر غیریۃ“ ترجمہ: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے حلال نہیں کہ اپنے پانی سے غیر کی کھیتی کو سیراب کرے۔ (ابوداؤد، ج 2158)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2181 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

عورت کا اپنا دودھ پینا

کیا عورت اپنا دودھ خود پی سکتی ہے؟ اگر عورت کو زیادہ دودھ آتا ہو تو کیا بوتل میں نکال کر استعمال کیا جاسکتا ہے؟
بسم اللہ الرحمن الرحیم
سائل: وقت اس طارق

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عورت اپنا دودھ دو سال تک بچے کو پلا سکتی ہے تاکہ اس کی نشو و نما اچھے انداز میں ہو سکے، اس کے علاوہ عورت اپنا دودھ نہ خود پی سکتی ہے نہ دو سال سے بڑے بچے کو پلا سکتی ہے کیونکہ یہ جز انسانی ہے اور انسان کے جز سے ضرورت شرعی کے بغیر فائدہ حاصل کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ در مختار میں ہے: ”ولم یباح الارضاع بعد مدتہ لانہ جزء آدمی والانتفاع بہ لغیر ضرورۃ حرام علی الصحیح“ یعنی: (دو سال کی) مدت کے بعد دودھ پلانا جائز نہیں کیونکہ یہ دودھ جز انسانی ہے اور اس سے بغیر ضرورت فائدہ اٹھانا حرام ہے صحیح قول لے مطابق۔ (در مختار، صفحہ 202، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائد عطاری مدنی

15 جمادی الاخرہ 1446ھ 18 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2184 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

کفر کا نظام چل سکتا ہے ظلم کا نہیں

ہمارے ہاں ایک جملہ کہا جاتا ہے کہ کفر کا نظام چل سکتا ہے
ظلم کا نہیں ایسا کہنا کیسا؟
سائل: فتاری تسلیم

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کئے گئے جملہ کو لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کرتے ہیں حالانکہ کسی معتبر کتاب میں آپ کی طرف منسوب کر کے یہ قول مذکور نہیں۔ بہر حال یہ جملہ کفر نہ ہونے کے اعتبار سے قابل تاویل ضرور ہے مگر حقیقت میں یہ جملہ درست نہیں کیونکہ سب سے بڑا ظلم تو کفر ہی ہے کہ ظلم کہتے ہیں کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹا کر کہیں اور رکھنا، لہذا کفر کا نظام بھی نہیں چل سکتا، نظام صرف اور صرف اسلام کا چل سکتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ”إِنَّ الشُّرُكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ“ ترجمہ: بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

ظلم کی تعریف ہے: ”وضع الشئ فی غیر موضعه“ ترجمہ: چیز کو اس کی جگہ کے علاوہ میں رکھنا۔
(التعریقات، صفحہ 121)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1446ھ 20 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2183 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

حلال جانور کے ساتھ بد فعلی

اگر کوئی شخص حلال جانور کے ساتھ بد فعلی کرے تو اس کے گوشت کا کیا کریں؟

سائل: ولایت حسین شاہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بد فعلی کرنا حرام ہے چاہے انسان سے کی جائے یا جانور سے، جس نے کی اس پر توبہ لازم ہے۔ جس جانور سے بد فعلی کی گئی اگر وہ بد فعلی کرنے والے کا ہے تو اس کو ذبح کر کے جلا دیا جائے گا، اس سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کرنا مکروہ ہے چاہے جانور زندہ ہو یا مردہ۔ اور اگر وہ بد فعلی کرنے والے کا نہیں تو اس سے کہا جائے گا جانور کی قیمت اس کے مالک کو دے اور پھر جانور ذبح کر دیا جائے گا۔ در مختار میں ہے: ”وتذبح ثم تحرق ويكره الاتتفاع بها حية وميتة“ یعنی: اور (جس جانور کے ساتھ بد فعلی کی گئی) اس کو ذبح کیا جائے گا پھر جلا دیا جائے اور اس سے فائدہ حاصل کرنا مکروہ ہے چاہے زندہ ہو یا مردہ۔

اس کے تحت شامی میں ہے: ”فان كانت الدابة لغير الواطئ يطالب صاحبها ان يدفعها اليه بالقيمة ثم تذبح“ یعنی: اگر جانور واطئ کا نہیں تو جانور والا واطئ سے اس کی قیمت کا مطالبہ کرے گا پھر اس کو ذبح کر دیا جائے گا۔ (در مع شامی، جلد 6، صفحہ 41)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1446ھ 20 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2191 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ام محمد کنیت رکھنا

اگر کسی کے بیٹے کا نام محمد ہو تو کیا اس کی والدہ ام محمد کنیت رکھ سکتی ہے؟

سائل: راحیلہ عامر

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ام محمد کنیت رکھنا جائز ہے کہ صحابیات کی یہ کنیت ہوا کرتی تھی۔ اسد الغابہ میں اس کنیت سے چند صحابیات کا ذکر ہے: ”ام محمد الانصاریہ، ام محمد بن حاطب، ام محمد خولہ بنت قیس“ (اسد الغابہ، صفحہ 1635)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2186 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سیلری میں سے کچھ دے کر اگلی سیلری سے واپس لینا

اگر کوئی شخص اپنے دوست سے کہے کہ آپ مجھے اس سیلری پر دس یا پندرہ ہزار روپے دیں پھر اگلی سیلری پر میں آپ کو تیس ہزار دوں گا پھر آپ اگلی پر مجھے دس پندرہ ہزار دیں پھر میں آپ کو دوں گا؟

سائل: بلال مدنی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر تو اس کی صورت یہ ہے کہ ایک ساتھی نے اپنی سیلری میں سے جتنا دیا دوسرا بھی لوٹاتے ہوئے اتنے ہی واپس کرے گا یا زیادہ دے بھی تو بطور ادھار دے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ یہ قرض کا لینا دینا ہے لیکن اگر اس میں مشروط نفع ہو کہ جتنا سیلری میں سے دیا واپس لیتے وقت اس سے زیادہ بطور نفع لے تو یہ سود ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ”کل قرض جر منفعۃ فهو ربا“ ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لے کر آئے سود ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، حدیث 20690)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

19 جمادی الاخر 1446ھ 22 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2185 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کسی کی کال ریکارڈ کر کے وائرل کرنا

کسی کی کال اس کی اجازت کے بغیر ریکارڈ کر کے وائرل کرنا کیسا؟

سائل: ضیاء الدین

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اس مسئلہ کے چند صورتیں بنیں گی۔ بعض اوقات ملکی سلامتی کے لئے بعض ادارے کال ریکارڈ کرتے ہیں مگر ہر کسی کی کال یوں منظر عام پر نہیں لائی جاتی، لیکن اس میں اگر ایسی کوئی کال ہے جو لوگوں میں لانا کسی ضرورت شرعی کی بنیاد پر ہو تو جائز ہے مگر اس میں بھی یہی کوشش کی جائے کہ کال وائرل نہ کی جائے۔ اسی طرح بعض کاروباری معاملات میں کال ریکارڈ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، وہاں بھی ریکارڈ کی جاسکتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ سامنے والے کو بتادیا جائے یا بعض اوقات بعض کاروبار میں معروف ہوتا ہے تو وہاں بھی حرج نہیں لیکن ایسی کال عام لوگوں میں بغیر شرعی وجہ کے وائرل نہ کی جائے۔ ایسی کال جو دو بندوں کے درمیان خفیہ ہو اور گفتگو کا ظاہر بھی بتاتا ہو کہ یہ بطور امانت کی جارہی ہے، ایسی کال بغیر اجازت ریکارڈ کرنا ممنوع ہے اور ایسی کال بغیر اس شخص کی اجازت کے وائرل کرنا امانت میں خیانت ہے جو کہ جائز نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: ”المجالس بالامانة الاثلاثة مجالس سفک دم حرام او فرج حرام او اقتطاع مال بغیر حق“ ترجمہ: مجلسیں امانت کے ساتھ ہیں سوائے تین کے: حرام خون بہانے کی یا حرام شر مگاہ کی یا ناحق مال مارنے کی۔

(ابوداؤد، حدیث 4869)

شرح: ”جب کوئی خاص مجلس یا میٹنگ کی جاوے وہاں جو کچھ ملے ہو اسے مشتہر نہ کرو بلکہ صیغہ راز میں رکھو کہ وہاں جو کچھ پاس ہو اودہ امانت ہے۔ اگر کسی مجلس خصوصی میں کسی گناہ کا، کسی کی حق تلفی کا، کسی پر ظلم کرنے کا مشورہ کیا گیا تو اسے نہ چھپائے بلکہ مظلوم کو فوراً خبر دیدے کہ تو بچے رہنا تیرے متعلق یہ مشورہ ہو رہا ہے اگر چھپائے گا تو گنہگار ہو گا۔“

(مرآۃ المناجیح، حدیث 5063)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاخر 1446ھ 22 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس





فتویٰ نمبر: 2101 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ابن اخیک کہنا

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ورقہ بن نوفل کو یہ کیوں کہا کہ اپنے بھائی کے بیٹے یعنی نبی پاک ﷺ کی بات سنو وہ بھائی کے بیٹے کیسے ہوئے؟
سائل: امین بیٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ورقہ بن نوفل اور بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نبی پاک ﷺ سے خاندانی رشتہ تھا اس بنیاد پر انہوں نے ورقہ بن نوفل کو کہا کہ اپنے بھائی کے بیٹے کی بات سنو۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”حضرت خدیجہ کے والد، خویلد اور ورقہ کے والد نوفل دونوں اسد بن عبد العزی کے بیٹے اور حقیقی بھائی تھے اور حضور اقدس ﷺ کے والد ماجد کے پردادا عبد مناف اور ان دونوں کے پردادا عبد العزی حقیقی بھائی قصی کے بیٹے تھے۔ اس لحاظ سے حضرت عبد اللہ اور ورقہ خاندانی اعتبار سے بھائی ہوئے اس رشتے کی بنا پر حضرت خدیجہ نے ورقہ سے یہ کہا: اپنے برادر زاد کی بات سنو! اور اسی خاندانی رشتے سے انہوں نے ورقہ کو ابن عم کہا۔“

(نزہۃ القاری، جلد 1، صفحہ 222)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاول 1446 04 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2106 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

امام بخاری کا حدیث لکھنے کا انداز

میں نے سنا ہے کہ امام بخاری حدیث لکھنے سے پہلے غسل کرتے دور رکعت ادا کرتے استخارہ کرتے پھر حدیث لکھتے اگر یہ درست ہے تو حوالہ دے دیں؟

سائل: اویس سرور

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری شریف میں جو احادیث لکھی ہیں اس کا انداز یہی ہوتا تھا کہ ہر حدیث کو لکھنے سے پہلے آپ غسل فرماتے، دور رکعت ادا کرتے، استخارہ کرتے پھر حدیث لکھتے۔ چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتے ہیں: ”ما کتبت فی کتاب الصحیح حدیثاً الا اغتسلت قبل ذلک و صلیت رکعتین“ ترجمہ: میں نے صحیح بخاری میں جو بھی حدیث لکھی ہے اس کو لکھنے سے پہلے غسل کیا اور دور رکعت نماز پڑھی۔ (فتح الباری، جلد 1، صفحہ 7)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی
02 جمادی الاول 1446 051446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2114 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

فرعون کے محل کے باہر بسم اللہ

کیا فرعون نے اپنے محل کے باہر بسم اللہ لکھوائی تھی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب
سائل: عمیر سلیم

فرعون کے خدائی کا دعویٰ کرنے سے پہلے اس نے محل تعمیر کروایا اور اس کے باہری دروازے پر بسم اللہ لکھوائی۔ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”روی ان فرعون قبل ان یدعی الالہیۃ بنی قصرا وامران یکتب بسم اللہ علی بابہ الخارج فلما ادعی الالہیۃ وارسل الیہ موسیٰ علیہ السلام ودعا فلم یربہ اثر الرشید قال الہی کم ادعوا ولا اری بہ خیرا فقال تعالیٰ یا موسیٰ لعلک ترید اہلاکہ انت تنظر الی کفرہ وانا انظر الی ما کتبہ علی بابہ“ ترجمہ: مروی ہے کہ فرعون نے خدائی کا دعویٰ کرنے سے پہلے محل بنوایا اور اس کے باہری دروازے پر بسم اللہ لکھنے کا حکم دیا پھر جب اس نے خدائی کا دعویٰ کیا اور اللہ پاک نے موسیٰ علیہ السلام کو اس کے پاس بھیجا اور موسیٰ علیہ السلام نے اس کو اللہ کی طرف بلایا پھر جب اس میں کوئی بھلائی کے آثار نہ پائے تو عرض کی یا اللہ میں نے اسے اتنی بار دعوت دی مگر میں اس میں بھلائی کے آثار نہیں پاتا تو اللہ پاک نے فرمایا اے موسیٰ تو اس کی ہلاکت کا ارادہ کر رہا ہے تو اس کے کفر کی طرف دیکھ رہا ہے اور میں اس کے دروازے پر اپنا نام لکھا دیکھ رہا ہوں۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فواز عطاری مدنی

08 جمادی الاول 1446 11 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصیص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2132 آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

خود کشی کرنے والا بچ گیا

ایک شخص نے خود کشی کی مگر وہ بچ گیا پھر کچھ دن بعد وفات ہو جائے تو کیا اسے خود کشی والا گناہ ملے گا؟

سائل: یعقوب چشتی

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر خود کشی کرنے والے نے اس حرام فعل سے توبہ نہیں کی تو خود کشی کا گناہ تو اس کے ذمہ پر رہے گا اور موت کا سبب بھی یہی خود کشی بنا تو اسے خود کشی کی موت ہی کہا جائے گا کیونکہ فقہ کا قاعدہ ہے کہ امور اپنے مقاصد کے ساتھ ہوتے ہیں۔ الاشباہ والنظائر میں ہے: ”الامور بمقاصدھا“ ترجمہ: امور اپنے مقاصد کے مطابق ہوتے ہیں۔ (الاشباہ والنظائر، صفحہ 8)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446 191446 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2149 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

بد مذہبوں کی مسجد کو مسجد ضرار کہنا

سوال: کیا بد مذہبوں کی مسجد کو مسجد ضرار کہنا درست ہے؟

سائل: توقیر عباس

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بد مذہب چونکہ مسلمانوں میں تفریق پیدا کرتے ہیں، مساجد کے ذریعہ باطل عقائد کا پرچار کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور مسلمانوں کو مشرک اور بدعتی ثابت کرنے پر تلے رہتے ہیں لہذا ان کی مساجد کو مسجد ضرار سے تعبیر کرنا بالکل درست ہے۔ صراط الجنان میں ہے: ”آج بھی جو مسجد دین میں فساد اور مسلمانوں میں تفریق ڈالنے کیلئے بنائی جائے وہ مسجد ضرار ہے۔“ (صراط الجنان، جلد 4، صفحہ 234)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ضرار وہ مسجد ہے جو ابتداء فساد فی الدین و تفریق بین المؤمنین کے لئے بنائی گئی ہو۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 8، صفحہ 77)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2155 الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

نابالغی کی عمر کا حساب

سوال: کیا انسان سے نابالغی کی عمر کا بھی حساب ہوگا؟

سائل: عبدالخالق

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نابالغ شرعی احکام کا مکلف نہیں لہذا نابالغی میں کئے جانے والے گناہ کا حساب نہیں البتہ نابالغ کی نیکیاں لکھی جاتی ہیں، ہاں! بعض صورتوں میں نابالغ کو تاوان دینا ہوتا ہے، اسی طرح سمجھ دار نابالغ کا ایمان و کفر معتبر ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ”رفع القلم عن ثلاث۔۔ عن الصبی حتی یتبلغ“ ترجمہ: تین لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا (ان میں سے ایک) نابالغ ہے۔ (مشکوٰۃ، حدیث 3287)

امیر اہلسنت لکھتے ہیں: ”سات برس یا زیادہ عمر کا بچہ جو کہ اچھے برے کی تمیز رکھتا ہو وہ اگر کفر کریگا تو کافر ہو جائے گا کیوں کہ اس کا کفر و اسلام معتبر ہے۔“ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 58، 59)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1446ھ 06 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2180 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عزرائیل علیہ السلام کے مددگار فرشتے

سوال: کیا عزرائیل علیہ السلام اکیلے روح قبض کرتے ہیں یا ان کے ساتھ اور بھی فرشتے ہوتے ہیں؟

سائل: منور دوس بے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حضرت عزرائیل علیہ السلام کا کام ہر روح والے کی روح قبض کرنا ہے اور آپ کے ساتھ کچھ اور فرشتے بھی ہوتے ہیں جن میں کوئی روح کو لے کر چڑھتا ہے، کوئی آمین کہتا ہے اور کوئی میت کے لئے استغفار کرتا ہے۔ مفتی فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”آپ (عزرائیل علیہ السلام) ہر ذی روح کی روح قبض کرنے پر مامور ہیں۔۔۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ المدبرات سے مراد وہ فرشتے ہیں جو ملک الموت کے ساتھ میت کے پاس قبض روح کے وقت حاضر ہوتے ہیں ان میں سے کوئی روح کو لے کر چڑھتا ہے اور کوئی آمین کہتا ہے کوئی نماز جنازہ ہونے تک میت کے لئے استغفار کرتا رہتا ہے۔“ (فرشتے ہی فرشتے، صفحہ 235)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1446ھ 17 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس



فتویٰ نمبر: 2196 آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سوتیلے بیٹے کا وراثت میں حصہ

سوال: ایک شخص نے طلاق یافتہ عورت سے نکاح کیا اس عورت کا ایک بیٹا بھی تھا اب اس شخص کا انتقال ہو گیا تو کیا اس کی بیوی کا دوسرے شوہر سے بیٹا اس کی وراثت میں حصہ پائے گا؟

سائل: مہر علی قادری

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس عورت کا بیٹا جو اس کے پہلے شوہر سے تھا وہ اس عورت کے دوسرے شوہر کی وراثت سے حصہ نہیں پائے گا۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”سوتیلے بیٹا ہونا شرعاً ترکہ میں کوئی استحقاق نہیں پیدا کرتا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 26، صفحہ 84)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع
مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی
سے فقہ کورس کریں۔

رابطہ نمبر: 0302-7712278

فقہ کورس